دکھوں اور دردوں کی دوا

نمازِ شب

اُستادِ امام خمینی آیت اللہ ملکی تبریزی

یکے از مطبوعات

جامعۃ الاطہر پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

۲-ڈی، ۸/۹، ناظم آباد، کراچی، پاکستان

دکھوں اور دردوں کی دوا

نمازِ شب

اُستادِ امام خمینی آیت اللہ ملکی تبریزی

یکے از مطبوعات

جامعۃ الاطہر پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

2D - 8/9 ناظم آباد - کراچی

Presented by www.ziaraat.com

دکھوں اور دردوں کی دوا

نمازِ شب

استادِ امام خمینی آیت اللہ ملکی تبریزی

یکے از مطبوعات

جامعۃ الاطہر پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

8/9-2D ناظم آباد۔ کراچی

Presented by www.ziaraat.com

نام کتاب: دکھوں اور دردوں کی دوا
مصنف: استاد امام خمینی آیت اللہ ملکی تبریزی
مترجم: مولانا اسد علی شجاعتی
ترتیب و نظر ثانی: دار الترجمہ
ناشر: جامعتہ الاطہر پبلی کیشنز پاکستان
تاریخ اشاعت: ۱۹۹۲ء

اشاعت اول	۲۰۰۰	۱۹۹۲
اشاعت دوم	۲۰۰۰	۱۹۹۲
اشاعت سوئم	۱۰۰۰	۱۹۹۳

o

نوٹ:۔
اس کتاب کو بغیر کمی بیشی کے چھاپنے کے لئے پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

(ادارہ)

هیڈ آفس:۔ ۱۱۶- پارسی کالونی ـــ زد نمائش چورنگی- کراچی
مدرسہ:۔ جامعتہ الاطہر دہلوی نمبر ۲ نزد سبیل والی مسجد- کراچی۔
آفس:۔ D-۲، ۸/۹ ناظم آباد- کراچی ـــ پاکستان فون: 623982

فہرست

۱۔ نماز شب — صفحہ نمبر

نماز شب کی فضیلت ۷
نماز شب نہ پڑھنے کے اثرات ۱۴
رات بھر سونے کی مذمت ۱۶
خواب غفلت میں پڑے رہ جانے والے ۱۷
طلبہ کیلئے ایک نصیحت ۲۰

۲۔ آداب

سونے سے پہلے کے آداب ۲۴
سونے کے دوران کے آداب ۳۵
بیدار ہو جانے کے بعد کے آداب ۳۶
نماز شب کا وقت ۴۱
نماز شب کے آداب ۴۳

Presented by www.ziaraat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

دعاء حضرت صاحب الامر علیہ السلام

اِلٰهِيۡ عَظُمَ الۡبَلَآءُ وَبَرِحَ الۡخَفَآءُ وَ انۡكَشَفَ الۡغِطَآءُ وَ انۡقَطَعَ الرَّجَآءُ

اے پروردگار آزمائشوں کی یورش ہے۔ رسوائی کا سامان ہو چکا ہے۔ پردے ہٹ چکے ہیں۔ امیدیں ٹوٹ چکی ہیں زمین

وَ ضَاقَتِ الۡاَرۡضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ اَنۡتَ الۡمُسۡتَعَانُ وَ اِلَيۡكَ

تنگ ہو چکی ہے۔ آسمان کے دروازے بند ہیں اور بس اب تیرا ہی سہارا ہے اور تو ہی فریادرس ہے

الۡمُشۡتَكٰى وَ عَلَيۡكَ الۡمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نیز تمام سختیوں اور آسانیوں میں فقط تجھ پر اعتماد ہے بارالہا محمدؐ و آل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الۡاَمۡرِ الَّذِيۡنَ فَرَضۡتَ عَلَيۡنَا طَاعَتَهُمۡ

درود نازل فرما یہ وہ اولی الامر ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم پر فرض کی ہے اور

وَعَرَّفۡتَنَا بِذٰلِكَ مَنۡزِلَتَهُمۡ فَفَرِّجۡ عَنَّا بِحَقِّهِمۡ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيۡبًا

اس کی وجہ سے تو نے ان کی منزلت سے ہمیں آشنا کیا ہے لہذا ان ہی کے صدقے میں جلد از جلد پلک

كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا

مُحَمَّدُ

جھپکتے میں بلکہ اس سے بھی جلد ہماری مشکلات حل کردے۔ اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ

اِكۡفِيَانِيۡ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَ انۡصُرَانِيۡ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا مَوۡلَانَا

آپ دونوں ہماری حمایت کریں کیوں آپ کی حمایت ہمارے لئے کافی ہے آپ دونوں ہماری مدد

يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ اَدۡرِكۡنِيۡ اَدۡرِكۡنِيۡ

فرمائیں۔ کیونکہ آپ دونوں ہمارے مددگار ہیں اے ہمارے مولا اے صاحب الزمان مدد کیجئے، مدد کیجئے

اَدۡرِكۡنِيۡ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلۡعَجَلَ اَلۡعَجَلَ اَلۡعَجَلَ

مدد کیجئے۔ نصرت فرمائیے۔ نصرت فرمائیے۔ نصرت فرمائیے ابھی، اسی وقت جلد تشریف لائیے جلد تشریف

يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيۡنَ

لائیے جلد تشریف لائیے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔ واسطہ محمدؐ اور اہل بیت اطہار کا۔

Presented by www.ziaraat.com

پیش گفتار

اس مادّی ترقی کے دور میں جبکہ انسانی، اخلاقی اور اسلامی اقدار روبہ زوال ہیں .... خدا اور انسان کے ربط کی بات کرنا، عوام الناس کو اس مقدس رشتے سے متعارف و روشناس کرانا اور پھر لوگوں کو خدا پرستی کی طرف عملاً مائل کرنا ایک امر لازمی ہے اور یہی وہ اہداف ہیں جن کی جانب جامعۃ الطاہر پبلی کیشنز پاکستان ۱۴۱۱ ہجری سے رواں دواں ہے۔ ان اہداف کے حصول کے لئے ہماری یہ کوشش رہے گی کہ ہم اسلام کے حقیقی نظریات، معارف کے ادراک اور قارئین کے علمی، دینی اور روحانی ذوق کی تسکین کے لئے مستند تبلیغات جاری کرتے رہیں۔

"دکھوں اور دردوں کی دوا" بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

امید ہے کہ "دکھوں اور دردوں کی دوا" بھی...... اس سے قبل کی اشاعتوں کی طرح آپ کی روحانی تسکین کا باعث ہوگی۔

(ادارہ)

*****

نماز شب کی فضیلت

نماز شب!

کیا تم جانتے ہو کہ نماز شب کیا ہے؟

نماز شب ایک نور ہے جو ہر تاریکی کے بعد منودار ہوتا ہے۔

اطمینان اور سکون قلب ہے ہر خوف و وحشت کے بعد۔

معاشرے میں رہتے ہوئے بھی تنہائی اور خلوت اختیار کرنا ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ:

" نماز شب پروردگار کی خوشنودی کا باعث ہے۔ فرشتوں سے دوستی کا سبب ہے۔ پیغمبروں کی سنت ہے۔ معرفت کا نور، حقیقت پر یقین دلانے کا وسیلہ، جسمانی صحت کی وجہ، اور شیطان کی پریشانی کا موجب ہے۔ ایک اسلحہ ہے دشمنوں کے خلاف۔ دعا اور اعمال قبول ہونے کا سبب ہے۔ روزی میں برکت کا باعث ہے۔ موت کے فرشتے اور نمازی کے درمیان دوستی اور سمجھوتا کرانے والی چیز ہے۔ نماز شب قبر میں ایک چراغ کا کام دیتی ہے اور وہاں نرم بستر بھی بن جاتی ہے۔ منکر نکیر کا جواب ہے۔ ایک اچھا ہمدم ہے۔ قبر میں قیامت تک کے لئے نمازی کی ایک ملاقاتی ہے جب قیامت ہوگی تو نماز شب سر پر سایہ دے گی

Presented by www.ziaraat.com

بدن پر لباس اور تاریکی میں راہ دکھانے کیلئے نور کا کام دے گی ۔ آگ اور نمازی کے درمیان ایک حائل بن جائے گی ۔ اس کے اور خدائے تعالیٰ کے درمیان حجت ، اعمال کی ترازو میں ایک وزنی چیز، پل صراط سے گذرنے کیلئے ایک اجازت نامہ (پاسپورٹ) ، اور جنت کی کنجی بن جائے گی ۔"

ایک اور روایت میں ہے کہ:

خدائے تعالیٰ نے اپنے ایک نبی پر وحی کی کہ "میرے بندوں میں ایسے بندے بھی ہیں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میں بھی ان کو پسند کرتا ہوں ۔ ان کے دل میری طرف اچھی طرح مائل ہیں ۔ اور میں بھی ان کا اچھا خیال رکھتا ہوں ۔ وہ مجھے یاد رکھتے ہیں اور میں بھی ان سے لاپرواہ نہیں ہوتا ہوں ۔ ان کی نظر میری طرف ہوتی ہے اور میری نظر ان کی طرف ہوتی ہے اگر تم ان کی روش اختیار کرو گے اور ان کے جیسا کام کرو گے تو تمہیں بھی میں اپنا دوست قرار دے دوں گا ۔ اور اگر تم ان سے دوری اختیار کرو گے تو میں تم سے نفرت اور دشمنی کروں گا ۔"

اس نبی نے پوچھا:

"خدایا وہ لوگ کیسے ہوں گے ؟"

خداوند تعالیٰ نے جواب دیا:

جس طرح چرواہا اپنی بھیڑوں کا خیال رکھتا ہے اسی طرح وہ لوگ دن ڈھل جانے کے خیال میں لگے رہتے ہیں ۔ مغرب کے وقت سے ذرا پہلے جس طرح پرندہ اپنے گھونسلے تک جانے کے لئے بے چین ہوتا ہے اسی طرح وہ لوگ سورج غروب ہو جانے کا ایک ایک لحظہ کر کے انتظار کرتے ہیں ۔ اور کچھ نہ کچھ باآواز بلند اچھے لحن سے پڑھ کر اپنے شوق کا اظہار کرتے ہیں ۔ پھر جب رات کی تاریکی پھیل جاتی ہے ، بستر بچھا دیئے جاتے ہیں ، پردے گرا دئے جاتے ہیں اور ہر عاشق اپنے دلدار کے ساتھ خلوت میں چلا جاتا ہے ، تو ایسے میں ان کے قدم بڑے وقار کے ساتھ میری طرف بڑھتے ہیں ۔ وہ اپنی زبان سے میرے ساتھ ہلکی آواز میں باتیں کرتے ہیں ۔ میری نعمت و بخشش پانے کیلئے میری تعریف کرتے ہیں ۔ ان کا عجیب حال ہوتا ہے ۔ کبھی وہ فریاد کرتے ہیں تو کبھی رونے لگتے ہیں ۔ کبھی آہیں تو کبھی شکوہ کرنے لگتے ہیں ۔ کبھی کھڑے ہوتے ہیں تو کبھی بیٹھ جاتے ہیں ۔ کبھی رکوع کی حالت میں ہوتے ہیں تو کبھی سجدہ کرنے لگتے ہیں میں دیکھتا ہوں کہ وہ لوگ میرے لئے بہت زحمت اٹھاتے ہیں ۔ میں خود سنتا ہوں کہ میری دوستی کے سلسلے میں ان کو کیا شکایت ہے ۔

پھر میں ان کو تین چیزیں دیتا ہوں:

پہلی چیز یہ کہ میں اپنے نور سے ان کے دلوں کو منور کر دیتا ہوں ۔ ایسی صورت میں جس طرح میں ان سے باخبر رہتا ہوں اسی طرح وہ مجھ سے باخبر رہتے ہیں ۔

دوسری چیز یہ کہ میں ان کا ثواب بہت بڑھا دیتا ہوں ۔ اتنا کہ اگر تمام آسمان و زمین اور تمام موجودات اور چیزوں کو ان کے میزان (ترازو) کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں ان کا ثواب ہو تو وہ دیکھیں گے کہ ان کے ثواب کا وزن زیادہ ہے ۔ اس طرح میں ان کی نظر میں دنیا اور دنیا کی

Presented by www.ziaraat.com

چیزوں کو حقیر بنا دیتا ہوں۔

اور تیسری چیز یہ کہ میں اپنا رخ ان کی طرف کر دیتا ہوں۔ یعنی اپنے خاص کرم سے انہیں نوازتا ہوں۔ اور جس کی طرف میں اپنا رخ کرلوں، تو تمہارا کیا خیال ہے کوئی جانتا ہے کہ میں اسے کیا دینے والا ہوں؟!"

اس روایت کا ایک حصّہ یہ بھی ہے کہ:

"جن گھروں میں نماز شب پڑھی جاتی ہو اور قرآن کی تلاوت ہوتی ہو، جس طرح زمین والوں کو ستارے چمکدار اور روشنی پھیلانے والے نظر آتے ہیں ان کے گھر اسی طرح آسمان والوں کو نظر آتے ہیں۔"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا:

"میں تم کو نماز شب پڑھنے کی تاکید کرتا ہوں۔ نماز شب پڑھنے کی تاکید کرتا ہوں نماز شب کی۔۔"

ایک حدیث میں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

"کیا تم نہیں دیکھتے کہ نماز شب پڑھنے والے لوگ سب سے زیادہ خوبصورت ہوتے ہیں؟ اس لئے کہ وہ لوگ خدا کیلئے نماز پڑھتے ہوئے رات گذار دیتے ہیں تو خدا بھی اپنے نور سے ان کے وجود کو زینت دے دیتا ہے۔

نماز شب کے سلسلے میں نازل ہونے والی آیتوں کے علاوہ اس کی فضیلت میں وارد ہونے والی روایتیں بھی متواتر ہیں۔

(متواتر ایسی حدیث کو کہتے ہیں جسے ہر زمانے میں اتنے راویوں نے نقل کیا ہو کہ اس کے صحیح ہونے کا اطمینان حاصل ہو جائے۔)

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل ۱۷، آیت نمبر ۷۹)

یعنی "اور رات کے خاص حصّے میں نماز تہجّد قرآن کے ساتھ پڑھا کرو۔ یہ سنّت تمہاری خاص فضیلت ہے۔ قریب ہے کہ (قیامت کے دن) خدا تم کو مقام محمود (اعلیٰ درجے) تک پہنچائے۔"

اگر نماز شب کی فضیلت میں اس آیت کے سوا اور آیت نہ ہوتی تو بھی یہی کافی تھی۔ خداوند تعالیٰ خود کتنا عظیم مرتبہ رکھتا ہے! جب وہ کسی درجے کو اعلیٰ قرار دے تو یقیناً اس کی عظمت ہمارے تصور سے کہیں زیادہ ہوگی۔

ایک شخص نے حضرت علی علیہ السلام سے پوچھا کہ قرآن کی تلاوت کے لئے رات کو جاگنا کیسا ہے؟............ امام نے جواب میں فرمایا:

"میں مبارکباد دیتا ہوں ہر اس شخص کو جو رات کا کچھ نہ کچھ حصہ عبادت و نماز میں گذار دیتا ہے۔"

جو شخص رات کا دسواں حصّہ خدا کیلئے اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے صرف کر دیتا ہے تو خدا فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرے اس بندے کا ثواب آج کی شب اگنے والے تمام درختوں، پتوں اور دانوں کی تعداد کے برابر لکھ دو اور اس تعداد میں دنیا میں موجود تمام چراگاہوں، بید کی تمام شاخوں اور گھانس پھونس کی تمام پتیوں کی گنتی بھی شامل کر دو!

اور جو شخص رات کا نواں حصّہ عبادت میں گذارتا ہے خدا اس کی مراد پوری کر دیتا ہے، اس کو بخش دیتا ہے اور قیامت کے دن نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیتا ہے۔

اور جو شخص رات کا آٹھواں حصّہ عبادت میں گذارتا ہے اس کو خدا ایسے شخص کے برابر ثواب دے دیتا ہے جس نے سچی نیت کے ساتھ میدان جہاد کی سختیوں کو برداشت کیا ہو اور شہید ہو گیا ہو! صرف یہی نہیں بلکہ اس کو اتنی اجازت بھی خدا عطا فرماتا ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کی شفاعت کر سکے۔

Presented by www.ziaraat.com

اور جو شخص رات کا ساتواں حصّہ نماز پڑھتے ہوئے گذار دیتا ہے حشر کے دن قبر سے کچھ اس عالم میں نکلے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح دمکتا ہوا ہوگا۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہ پل صراط سے بہت آرام کے ساتھ گذر جائے گا۔

اور جو شخص رات کا چھٹا حصّہ نماز پڑھنے میں گذار دیتا ہے اس کا نام اوابین (خدا کی طرف رجوع کرنے والوں) میں لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

اور جو شخص رات کا پانچواں حصّہ عبادت و نماز میں بسر کر دیتا ہے مرنے کے بعد وہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے ساتھ ہوگا!

اور جو شخص رات کا چوتھا حصّہ نماز میں صرف کر دیتا ہے وہ ایسے حضرات میں شمار ہوگا جو تیز ہوا کی طرح پل صراط سے گذر جائیں گے اور سب سے پہلے بہشت میں داخل ہو جائیں گے۔ صرف یہی نہیں بلکہ بہشت میں ان کے درجوں کا بھی کوئی حساب معین نہیں ہوگا!

اور جو شخص رات کا تیسرا حصّہ نماز پڑھتے ہوئے گذار دیتا ہو کوئی فرشتہ ایسا باقی نہیں رہتا جو خدا کی جانب سے ملنے والے اس کے مقام کو دیکھ کر اس پر رشک نہ کرے اسے کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہو داخل ہو جاؤ!

اور جو شخص آدھی رات نماز پڑھتے ہوئے بسر کر دیتا ہو اگر زمین کو ستر ہزار مرتبہ سونے سے بھر دیا جائے تب بھی اس کی جزا پوری نہیں ہوتی! اگر کوئی شخص حضرت اسماعیل پیغمبر کی نسل کے ستر غلاموں کو آزاد کرے تب بھی وہ آدھی رات نماز پڑھنے والے کی برابری نہیں کر سکتا!

اور جو شخص دو تہائی رات نماز پڑھتے ہوئے گذار دیتا ہے اس کی نیکیاں ریت کے ان ذرات کی طرح کثیر ہوتی ہیں جو ٹیلے کی شکل میں جمع ہو گئی ہوں۔

اور ٹیلا بھی ایسا جو کوہ احد سے دس گنا زیادہ بڑا ہو!۔

اور جو شخص پوری رات قرآن مجید کی تلاوت، رکوع، سجود اور خدا کے مسلسل ذکر میں گذار دیتا ہے تو خدا اس کو کم از کم اتنا ثواب ضرور عطا فرماتا ہے کہ اس کے تمام گناہوں کی تلافی ہو جاتی ہے۔ وہ ایسا بھی بن جاتا ہے جیسے آج ہی دنیا میں آیا ہو۔ صرف یہی نہیں بلکہ خدا نے جتنی بھی قسم کی نیکیاں اور جتنے بھی درجے بنائے ہیں اتنی نیکیاں اسکے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔ اس کی قبر ہمیشہ حشر تک برقرار رہنے والے نور سے روشن رہتی ہے۔ اس کا دل گناہ اور حسد سے پاک رہتا ہے۔ وہ دنیا میں بھی عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے اور آخرت میں بھی خداوند تعالیٰ اسے جہنم کے عذاب سے آزاد قرار دیتا ہے۔ اسے "امان پانے والوں" کے ساتھ محشور کیا جاتا ہے اور خدائے تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے:۔

"اے میرے فرشتوں میرے بندے کو دیکھو وہ رات بھر میری خوشنودی حاصل کرنے کے لئے بیدار رہا۔ اسکو جنت میں جگہ دو اور ایک لاکھ شہر اسکے نام لکھ دو۔ اور ایسے شہر کہ جو اس کو پسند آئیں۔ جو بھی اسکی خواہش ہو اور اس کے خیال میں جو بھی ہو اسے دے دو۔ اسکی خواہش پوری کر دو۔ میں نے اسکی عزت بڑھا دی ہے اور اسے اپنا قرب عطا کیا ہے۔ اسکے علاوہ یہ بھی میں اجازت دیتا ہوں کہ اسکو اپنی مرضی سے جو چاہے میری فراہم کی ہوئی نعمتوں میں سے دیتے رہو۔" ایک اور حدیث میں ابن عباس حضرت رسول اکرمؐ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرتؐ نے فرمایا:

"خدا کا ایک فرشتہ ہے جس کا نام سخائیل ہے۔ جب بھی کوئی نمازی نماز پڑھتا ہے تو وہ پروردگار عالم سے نمازی کے لئے جہنم

Presented by www.ziaraat.com

سے آزادی کا پروانہ اور اجازت نامہ حاصل کر لیتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا:

"وہ مرد ہو یا عورت جس بندے کو بھی نماز شب کی توفیق حاصل ہو جائے اور وہ صرف خدا کے لئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہو، مکمل طریقے سے وضو کرے، سچی نیت اور فرمانبردار دل کے ساتھ، خضوع و خشوع اور خدا کے لئے روتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ نماز پڑھ لے تو خداوند تعالیٰ اسکے پیچھے فرشتوں کی نو صفیں کھڑی کر دیتا ہے۔ ہر صف میں اتنے فرشتے کھڑے ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا انکو کوئی گن نہیں سکتا اور ہر صف اتنی لمبی ہوتی ہے کہ اسکا ایک سرا مشرق میں ہوتا ہے اور اسکا دوسرا کنارا مغرب میں چلا جاتا ہے۔ پھر جب اس کی نماز ختم ہوتی ہے تو جتنے فرشتے اسکے پیچھے نماز پڑھ چکے ہوتے ہیں ان کی تعداد کے برابر خدا اس نمازی کا درجہ لکھ دیتا ہے۔"

نماز شب نہ پڑھنے کے اثرات

جو شخص نماز شب کی اہمیت نہیں سمجھتا اور نماز شب نہیں پڑھتا وہ منزلت اور رتبے کے اعتبار سے بہت پست ہوتا ہے۔ کتاب بلد الامین میں حضرت امام جعفر صادقؑ کا ایک قول نقل ہے کہ:

"جو شخص بھی نماز شب نہ پڑھے وہ ہمارے شیعوں میں سے نہیں ہے!"

ایک اور حدیث میں امام جعفر صادق نے کچھ یوں فرمایا ہے:

"خدا کی مخلوق میں سب سے زیادہ خدا کے غضب کا نشانہ وہ شخص ہے جو رات بھر کسی مردار لاشے کی طرح پڑا رہتا ہے اور دن بھی

سستی اور کاہلی میں گزار دیتا ہے۔"

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا:

"کوئی شخص بھی رات بھر نہیں سوتا مگر یہ کہ شیطان اسکے کان میں پیشاب کر دیتا ہے (جو شخص بھی رات بھر سوتا رہتا ہے شیطان اسکے کان میں پیشاب کر دیتا ہے)۔ ایسا رات بھر سونے والا شخص قیامت کے دن تھکا مارا اور بیچارگی کا مارا نظر آئے گا۔ اور کوئی شخص ایسا نہیں ہے جسے فرشتہ رات میں دو بار بیدار نہ کرتا ہو۔ (ایک فرشتہ ہے جو ہر شخص کو ہر شب دو بار نیند سے جگاتا ہے) وہ فرشتہ کہتا ہے، خدا کے بندے! اٹھ جاؤ۔ اپنے پروردگار کو یاد کرو۔ اور اگر تیسری بار بھی وہ بیدار نہ ہو تب شیطان اسکے کان میں پیشاب کر دیتا ہے۔"

میں خدا کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں رات کو نماز پڑھنے والے ایک ایسے بزرگ کو پہچانتا ہوں جو بیدار کرنے والے فرشتے کی اس آواز تک کو سنتے ہیں۔ وہ فرشتہ کہتا ہے "جناب" تو وہ اٹھ جاتے ہیں اور قرآن پڑھنے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ بھی صاحب دل ہوں تو ممکن ہے اس جیسی کوئی بات آپ کے ساتھ بھی پیش آئے۔ بہر حال نماز شب کی اتنی زیادہ فضیلتیں ہیں کہ آپ کو اگر ان فضیلتوں پر یقین حاصل ہو جائے تو پھر آپ کبھی اسکو ترک نہ کریں۔ نماز شب کو غیر اہم نہیں سمجھنا چاہیے یقیناً انسان خیر اور نیکی کا عاشق اور دلدادہ ہوتا ہے۔

حدیث قدسی میں ہے کہ خداوند تعالیٰ نے فرمایا:

"نماز شب کا شوق رکھنے والا انسان اس پرندے کی طرح ہوتا ہے جو مغرب کے قریب اپنے آشیانے اور گھونسلے تک لوٹنے کا مشتاق ہوتا ہے اور اپنے گھونسلے تک پہنچنے کیلئے بے چین ہوتا۔ نماز شب کا شوقین بھی سورج غروب ہونے کے لئے ایک ایک لحظہ گنتا ہے اور جب مغرب ہو جاتی ہے تو خوشی سے وہ اپنے شوق کا اظہار کرتا ہے۔"

Presented by www.ziaraat.com

ظاہر ہے جس آدمی کو نماز شب کی ان فضیلتوں کا یقین ہو جائے تو وہ کس طرح اپنے شوق کو دبا سکے گا۔ انسان دنیا کے حاکموں، دولت مند لوگوں سے نزدیک ہونے کیلئے اور انکا قرب حاصل کرنے کے لئے اپنا مال اور گھر بار سب کچھ چھوڑ دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ بلکہ ان کی خاطر اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کرتا پس خدا کیلئے بھی انسان کو ایسا ہی ہونا چاہیئے۔

رات بھر سوئے رہنے کی مذمت

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ (سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۶۵)۔

یعنی: "اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ خدا کی محبت میں سب سے زیادہ آگے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔" نماز شب ترک کرنے کیلئے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا ہے کہ اسکی آنکھ نہیں کھلی تھی۔ اسکا یہ عذر قابل قبول نہیں ہے۔ امیر المومنین حضرت علیؑ سے کسی نے کہا:

"کل رات مجھے زور کی نیند آگئی تھی۔ اس لئے میں عبادت کی توفیق سے محروم رہ گیا۔"

امامؑ نے اس سے کہا:

"تم ایک ایسے شخص ہو کہ جس کے گناہوں نے اس کے ہاتھ پاؤں باندھ رکھے ہوں!"

اگر ملک کا سربراہ یا وزیر اعظم کسی شخص کو رات کے دو بجے اپنے گھر بلائے تو دنیا دار آدمی ضرور رات کو دو بجے ہی اس کے پاس پہنچے گا۔ اور سو کر اٹھے یا دو بجے تک جاگتا رہے، مسلسل اسکو دھن لگی رہے گی کہ سرکار سے ملنے جانا ہے۔ اسی طرح اگر کسی کو یقین ہو جائے کہ آدھی رات کو کوئی شخص اس کے پاس آ کر ایک ہزار روپے اسے دے گا تو اسے نیند نہیں آئے گی کہ کہیں رہ شخص اور وہ وقت آ کر گذر نہ جائے۔ آپ کسی ایسے شخص کے پاس جائیں تو سو

سکتے ہیں جو آپ کو نماز شب کے وقت بیدار کر دے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو الارم کی گھڑی میں الارم بھر سکتے ہیں۔ بہر حال ایسے بہانے چلنے والے نہیں ہیں۔ پھر جب آدمی کو عادت ہو جاتی ہے تو وہ بغیر کسی ظاہری ذریعے کے خود بخود اٹھنے لگتا ہے۔ اصل بات عزم اور دھن کی ہے۔ دھن لگی ہو تو آدمی بہت سے کام کر جاتا ہے جو عام حالات میں مشکل نظر آتے ہیں۔

خواب غفلت میں پڑے رہ جانے والے

جو لوگ نماز شب کے لئے نہیں اٹھتے ہیں انکی چند قسمیں ہوتی ہیں۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو آدھی رات تک جاگتے رہتے ہیں گپ شپ کرتے رہتے ہیں۔ بے فائدہ اور لاحاصل مشغلوں میں دل لگائے رکھتے ہیں بلکہ ایسے کاموں میں مشغول رہتے ہیں کہ جن سے انہیں روکا گیا ہے مثلاً بات چیت کرتے ہیں تو مسلمانوں کی غیبت کرتے ہیں دیکھتے اور سنتے ہیں تو ناچ گانا دیکھتے اور سنتے ہیں۔ حلق تک پیٹ بھر کر کھا لیتے ہیں۔

اس کے بعد نرم ترین انتہائی نرم بستر پر جا کر سو جاتے ہیں البتہ جب لوگ ایسے کام کرنے کے بعد سوئیں گے تو نماز شب کے لئے نہیں اٹھ سکیں گے۔ انکے اختیار میں تھا کہ وہ رات کے ابتدائی حصہ میں کچھ ایسا انتظام کرتے کہ بعد میں اٹھنا انکے لئے ممکن ہوتا۔ مثلاً جلدی سو جاتے تاکہ آدھی رات کے بعد اٹھ سکیں۔ ایسے لوگ تو سوتے رہنے کیلئے آدھی رات تک جاگتے ہیں ان کو پہلے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ آدھی رات کے بعد نہیں اٹھیں گے انکی اٹھنے کی نیت ہی نہیں ہوتی ہے۔ زیادہ کھا پی لینے سے معدے کو ڈھنگ سے کام کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ معدے کی حرکت سست پڑ جاتی ہے اور دماغ پر ایک ہلکا سا نشہ طاری ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ظاہر ہے آدمی کو زیادہ نیند آئے گی۔ جو لوگ ابتدا کی آدھی رات جاگتے رہتے ہیں تو انکا یہ جاگنا خود سبب بنتا ہے کہ وہ

Presented by www.ziaraat.com

بقیہ تمام رات سوتے ہی رہیں ۔ اسی طرح رات کے ابتدائی حصّہ میں گناہ کرتے رہنا اس بات کا سبب بنتاہے کہ رات کے آخری حصّہ میں ثواب سے محروم رہیں ۔ اسی طرح نرم و گرم بستر پر آرام کی جگہ پر سونا خود نیند کے زیادہ آنے کا باعث بنتاہے اور ایسے مکانات پر یعنی نرم و گرم بستروں پر سونے کے بعد آدمی کیلئے بیدار ہونا زیادہ مشکل ہوتاہے ۔

ایسے لوگ اگر بہانہ بنائیں کہ آدھی رات کے بعد وہ اٹھ نہیں سکے تو انکا یہ عذر قبول نہیں کیا جاسکتا ۔ انکی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو نماز کے وقت کوئی نشہ آور چیز استعمال کرلے پھر بعد میں بہانہ بنائے کہ نماز کے وقت اسکی عقل کام نہیں کررہی تھی ۔

آدمی چاہے تو آدھی رات کے بعد اٹھنے کے وسائل فراہم کرسکتاہے ۔ بعض روایتوں میں ان وسائل کا ذکر ہوا ہے ۔ باقاعدہ جاگنے کی دھن لے کر اور اسکا اہتمام کرکے اگر آدمی رات کے ابتدائی اوقات میں سو جائے تو خداوند تعالیٰ اس پر لطف کرتاہے اور اس کے لئے آدھی رات کے بعد جاگنا کچھ مشکل نہیں ہوتا ۔ خدا اس کو بندگی کی توفیق دے دیتاہے ۔ وہ اپنے ذاتی آرام کو خدا کے لئے چھوڑنے پر آمادہ ہو جاتاہے ۔ اگر کبھی نماز شب رہ جائے تو اس پر وہ شدت سے افسوس کرتاہے اور اسکی تلافی کیلئے آئندہ شب زیادہ خیال رکھ کر سوتا ہے اور زیادہ لحاظ رکھتاہے ۔ آدمی جتنا زیادہ اہتمام کرکے سوتاہے خدا اتنا زیادہ اسکو اجر اور ثواب بھی دیتاہے اور اتنی ہی زیادہ اسکی توفیق بڑھ جاتی ہے ۔ لیکن اہتمام اور لحاظ کرنے والے آدمی کے ساتھ ایسا موقع کم ہی پیش آتاہے کہ وہ رات کو نہ اٹھ سکے ۔ ایک آدھ شب کبھی کبھی ایسا ہو سکتاہے کہ اس کی آنکھ نہ کھلے ورنہ عام طور پر خدا اسے توفیق دیتا رہتاہے ۔

شہید سید حسن شیرازی کی کتاب "سخن خدا" کے صفحہ نمبر ۵۶ پر لکھاہے کہ خدا فرماتاہے:

"اور میرے مومن بندوں میں سے ایسا بھی کوئی بندہ ہوتاہے جو میری عبادت کی کوشش کرتاہے نیند اور بستر سے بڑی خوشی کے ساتھ دستبردار ہو جاتا ہے اور بیدار ہو جاتاہے ۔ میری خاطر نماز شب پڑھتاہے ۔ میری عبادت کی راہ میں خود کو زحمت میں ڈالتاہے ۔ میں اس پر لطف و کرم کرتے ہوئے ایک یا دو راتیں سوتا ہی رہنے دیتا ہوں ۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ زندہ رہے ۔ باقی اور سلامت رہے ۔ ایسی صورت میں وہ صبح تک سوتا رہتاہے ۔ پھر جب اٹھتاہے تو خود پر اسے غصہ آتاہے ۔ وہ خود کو ملامت کرتاہے ۔ سرزنش کرتاہے کہ میں آج رات کیوں عبادت سے محروم رہ گیا ۔ میں ایک دو راتیں اس لئے بھی اسکو سوتا چھوڑ دیتا ہوں تاکہ وہ اپنی شب بیداری اور عبادت پر فخر نہ کرے غرور میں مبتلا نہ ہو جائے، یہ نہ سمجھے کہ وہ دوسرے عبادت گذار بندوں سے بڑھ گیاہے ۔ اسکو خیال رکھنا چاہیے کہ پیغمبر بھی اپنی کوتاہی کا اعتراف فرمایا کرتے تھے کہ عبادت ان سے کم ہو پاتی ہے ۔ جب آدمی اپنی کوتاہی کا خیال رکھتاہے تو وہ غرور میں مبتلا نہیں ہوتا اور اسی طرح غلط فہمی کا شکار نہیں ہوتا کہ وہ مجھ سے نزدیک ہے ۔" بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بیماری اور کسی اور شرعی عذر کی وجہ سے واقعی کسی مجبوری کے تحت نماز شب نہیں پڑھ پاتے ۔ ایسے لوگ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں ۔

جس طرح کہ اشارہ ہوا بعض لوگوں کو کبھی کبھی بیدار نہ ہونے دینا بھی لطف و کرم ہوتاہے خدا ایسے بندے کو کچھ بیمار کردیتاہے یا کسی اور عذر میں مبتلا کردیتاہے تاکہ اس کے اجر و ثواب میں اضافہ ہوتا رہے اور اسکے بدن کا نظام بھی بہتر ہو جائے روایت میں ہے کہ

"بیماری کی وجہ سے سوتے رہنے والے بندے کو
وہی ثواب ملتاہے جو صحت کے عالم میں جاگ کر
وہ کمایا کرتا تھا ۔ بلکہ بعض روایتوں میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

کہ نماز پڑھنے کی جگہ ، نماز پڑھنے کا مقام اور محراب ، بلکہ آسمان کے دروازے جہاں سے اسکا عمل اوپر جاتا تھا مگر بیماری کی وجہ سے نہ جا سکا تو یہ تمام چیزیں روتی ہیں ۔ دوسری قسم کے لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے بہت سارے گناہ دیکھ کر خدا انکی توفیق سلب کر دیتا ہے نماز شب کیلئے نہ اٹھنا اور توفیق کا سلب ہو جانا گویا انکے لئے سزا ہوتی ہے ۔

طلبہ کے لئے ایک نصیحت

شیطان بعض لوگوں کو مثبت پہلو دکھا کر گمراہ کرتا ہے ۔ ان کے دل میں یہ خیال پیدا کرتا ہے کہ اگر وہ زیادہ دیر تک جاگ کر پڑھتے رہیں گے اور علم حاصل کریں گے ، مطالعہ کریں گے ، پھر سو جائیں گے تو یہ انکے لئے زیادہ فضیلت کا باعث ہے ۔ ایسے بھی طلبا دیکھے گئے ہیں جو رات بھر مطالعہ کرتے رہتے ہیں اور نماز شب کی نسبت مطالعہ کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں دراصل شیطان انہیں بہکا دیتا ہے ۔ ٹھیک ہے علم حاصل کرنے کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں ہے لیکن علم کی کچھ شرطیں ہیں ۔ پہلی شرط یہ ہے کہ علم مفید ہو ۔ مثلاً ایک علم ایسا ہے جسے

حاصل کرنا واجب کفائی ہے ۔ یعنی ضرورت کی حد تک کئی افراد میں سے چند افراد وہ علم حاصل کر لیں تو ضرورت پوری ہو جاتی ہے ۔ لیکن اگر ایک علم ایسا ہے جو واجب عینی ہے تو اسے چھوڑ کر واجب کفائی والے علم کا مطالعہ کرنا صحیح نہیں ہے ۔ مثلاً مغرب اور عشا کی نماز کا مسئلہ ہو اور آدمی نے یہ نمازیں نہ پڑھی ہوں تو پہلے ان کا مسئلہ جان کر نماز پڑھنا واجب ہے ۔ اسی طرح کوئی علم زیادہ اہم ہو اور کوئی کم اہم ہو تو زیادہ اہمیت والے علم کو چھوڑ کر کم اہمیت والا علم سیکھنا صحیح نہیں ہے ۔ بہر حال جو شخص خدا کیلئے علم حاصل کرتا ہے اس کے لئے کچھ دیر کی نماز شب سے بہتر کوئی اور چیز نہیں ہے ۔ آخرت کی فکر رکھنے والے افراد میں سے کوئی بھی اگر دنیا میں اعلیٰ عہدہ اور مقام پا چکا ہے تو وہ یقیناً نماز شب پڑھتا رہا ہے ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

" جو شخص نماز شب نہ پڑھتا ہو وہ ہمارا شیعہ اور پیروکار نہیں ہے: "

یہی بات ایک دوسری روایت میں کچھ یوں لکھی ہے:

جو شخص نماز شب نہ پڑھتا ہو وہ ہم میں

Presented by www.ziaraat.com

سے نہیں ہے۔"

ایک آدمی نے علامہ انصاری سے فتویٰ
پوچھا کہ:
"رات میں مطالعہ کرنا زیادہ اہم ہے یا
نماز پڑھنا؟"
آیت اللہ انصاری نے فرمایا:
"کیا تم رات میں حقہ بھی پیتے ہو؟"
اس نے جواب دیا: "جی ہاں۔"
آقائے انصاری نے حکم دیا:
"جتنی دیر حقہ پیتے ہو اس سے دوگنا وقت
نماز شب میں صرف کرو!"

جب حقہ پینے کیلئے آدمی رات میں وقت نکال سکتا ہے تو مطالعے اور نماز شب کیلئے بھی الگ الگ وقت مقرر کر سکتا ہے۔ کوئی علم ایسا نہیں ہے جو انسان خدا کیلئے حاصل کرے اور وہ علم انسان کو نماز شب سے روکے۔ ایسا علم جو نماز شب سے روکتا ہو اس میں کوئی نور، کوئی فائدہ اور کوئی خیر نہیں ہوتا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"علم وہی ہے جو خوف خدا کے ساتھ ہو۔"

جس شخص کے دل میں خدا کا خوف ہو ممکن نہیں ہے کہ وہ رات کو جاگ کر نماز شب نہ پڑھے اور خدا کے خوف سے نہ روئے۔

مومن آدمی نماز شب پڑھتا ہے تو اس کا اثر دل پر زیادہ ہوتا ہے۔ اگر وہی آدمی نماز شب چھوڑ کر رات میں کوئی علم حاصل کرے تو اس علم کا اثر دل پر کم ہوتا ہے۔ علامہ انصاری فرماتے تھے کہ جب بھی کوئی پیچیدہ مسئلہ مطالعہ سے حل نہیں ہوتا تھا تو ہم رات میں نماز شب کے بعد گریہ وزاری کرتے تھے اور

خدا سے گڑگڑا کر دعا مانگتے تھے۔ پھر ہم دیکھتے تھے کہ دوبارہ مطالعہ کرنے سے مسئلہ حل ہو جاتا تھا۔

نماز شب اور دعا علم کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے، بلکہ علم میں اضافے کا سبب ہے۔ بعض روایتوں میں بھی یہ بات واضح طور پر ملتی ہے کہ معرفت خدا زیادہ علم حاصل کرنے سے اتنی حاصل نہیں ہوتی جس قدر نماز شب اور رات میں مناجات پڑھنے سے حاصل ہوتی ہے۔ معرفت ایک نور ہے۔ خدا جس کے دل میں چاہے وہ نور پیدا کر دیتا ہے۔ رات کو عبادت کرتے ہوئے جاگنا دل کو نورانی بنا دیتا ہے۔ مومن کے دل میں موجود نور کو پائیدار اور ہمیشہ برقرار رہنے والا بنا دیتا ہے۔ یہ بات امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک روایت میں بھی ملتی ہے۔ روایت میں یہ بھی ملتا ہے کہ جب کوئی بندہ ربی ربی کرتا ہے۔ میرے پالنے والے، میرے پروردگار کہتا ہے تو خدائے تعالیٰ اسے جواب دیتا ہے کہ:

"ہاں میرے بندے، مجھ سے مانگ تاکہ میں تجھے دوں، مجھ پر توکل کر تاکہ میں تیرے معاملات سلجھادوں اور تجھے آسودہ حال اور مطمئن بنادوں!"

نماز شب پڑھنے سے تعلیم حاصل کرتے رہنے کی ہمت میں اضافہ ہوتا ہے اور طالب علم ثابت قدمی سے ڈٹ کر علم حاصل کرتا ہے۔ صرف یہی نہیں، اس کے سمجھنے کی اور درست نتیجہ نکالنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ مشاہدہ بھی کہتا ہے کہ نماز شب پڑھنے والے طلبہ ہی بعد میں مجتہد اور بڑے علماء بنتے ہیں۔ ایسے طلبہ جو نماز شب چھوڑ کر رات میں دیر تک مطالعے کی کوشش کرتے رہے ہیں ان میں سے بہت کم کسی بلند مرتبے تک پہنچ پائے ہیں۔ ان کے علم میں برکت پیدا نہیں ہوئی ہے اور وہ اپنے علم سے زیادہ فائدہ نہیں اٹھا سکے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

آداب

سونے سے پہلے کے آداب

مومن کو چاہئے کہ وہ دن ہی سے اور خصوصاً رات کی ابتدا ہی سے نماز شب کے لئے جاگنے کی فکر کرے ۔ ایسا انتظام کرے کہ اس کی نیند دن میں اور رات کے ابتدائی حصوں میں پوری ہو چکی ہو ۔ آرام و اطمینان سے نماز پڑھنے کے اسباب فراہم کرلے ۔ مثلاً نماز پڑھنے کی جگہ مناسب ہو ۔ وہاں روشنی کا انتظام ہو ۔ وضو کا پانی اور مسواک یا دانت صاف کرنے کا سامان پہلے سے فراہم ہو ۔ اسی طرح دعاؤں کی کتابیں بھی ڈھنگ سے رکھی ہوں ۔ یہ سب انتظام جب فراہم ہوں تو مندرجہ ذیل آیت پڑھے:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰىٓ اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

(سورہ کہف ۱۸: آیت نمبر ۱۱۰)

" اے رسولؐ کہہ دو کہ میں بھی تمہارے جیسا ہی (شکل و شباہت میں) ایک آدمی ہوں ۔ فرق اتنا ہے کہ میرے پاس یہ وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے ۔ تو جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کی آرزو رکھتا ہو تو اسے اچھے کام کرنے چاہئیں اور وہ اپنے

پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

بہت سے نماز پڑھنے والوں نے ان کاموں کا تجربہ کیا ہے اور یہ ثابت ہوا ہے کہ اس طرح آدھی رات کو جاگنے میں آسانی ہوتی ہے ۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص رات میں کسی خاص وقت اٹھنا چاہے اور سونے کی تیاری کرلے تو اسے یہ کہنا چاہئے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ

اے خدا مجھے اتنی توفیق دے کہ میں خود کو تیری سزا سے محفوظ نہ سمجھوں ۔

وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ

اور یہ کہ میں تیری یاد سے غافل نہ ہو جاؤں ۔

وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

اور مجھے غافلوں میں شمار نہ کر ۔

پھر یہ کہے: " میں ۔۔۔۔۔ بجے اٹھنا چاہتا ہوں ۔ " (خالی جگہ پر اپنی مرضی کے وقت کا ذکر کرے) خدا اس مومن کے لئے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے اور وہ اسے ٹھیک وقت پر جگا دیتا ہے جس کا اس بندے نے دعا کے بعد ذکر کیا تھا ۔

مومن کو یہ جان لینا چاہئے کہ نیند موت کی چھوٹی بہن ہے ۔ موت کی جانشین ہے ۔ جس طرح موت آدمی کو اس دنیا سے لے جاتی ہے اسی طرح نیند بھی اسے لے جاتی ہے ۔ مومن کے ذہن میں خداوند تعالیٰ کا یہ قول رہنا چاہئے بلکہ زبان پر بھی یہ آیہ شریفہ رہنی چاہئے:

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ (سورہ زمر ۳۹: آیت نمبر ۴۲)

Presented by www.ziaraat.com

یعنی: "خدا لوگوں کی موت کے وقت ان کی روحیں اپنی طرف کھینچ کر بلاتا ہے اور جو لوگ نہیں مرے ان کی روحیں ان کی نیند میں کھینچ لی جاتی ہیں ۔ بس جن کے بارے میں خدا موت کا حکم دے چکا ہے ان کی روحوں کو روک لیتا ہے اور باقی سونے والوں کی روحوں کو پھر ایک مقررہ وقت تک کے لئے بھیج دیتا ہے ۔"

پس مومن کو چاہیئے کہ جب وہ سونا چاہے تو نیند کے لئے یعنی چھوٹی موت کے لئے خود کو آمادہ کرلے ۔ یہ تصور ذہن میں رکھے کہ نیند کے وقت بھی اس کی روح کھینچ لی جاتی ہے ۔ اگر خداوند تعالیٰ اس کی روح کو واپس بدن میں نہ بھیجے تو وہ مردہ بن جائے گا اور اپنے ارادے سے ہرگز نہ اٹھ سکے گا ۔ اور اگر خدا اس کی روح کو واپس لوٹا دے گا تو یہ اس کا کرم ہوگا ۔ اس لئے مومن کو سوتے وقت خلوص کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہیئے کہ:

رَبِّ ارْجِعُوْنِ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا ۔ (سورہ مومنون ۲۳: آیت نمبر ۹۹ اور ۱۰۰)

"اے میرے پروردگار! مجھے واپس بھیج دے تاکہ میں اچھے اچھے کام کروں!"

اور نیند آنے تک خوف خدا دل پر طاری رکھنا چاہیئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ دعا کے جواب میں پروردگار فرمادے: ہرگز نہیں! یہ تو بس بولنے کی حد تک کہہ رہا ہے!" (سورہ مومنون ۲۳: آیت نمبر ۱۰۰)

اسکے علاوہ باطہارت پاک و پاکیزہ حالت میں سونا چاہیئے ۔ وضو کرکے سونا چاہیئے ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: "جو شخص باطہارت سوئے گا نیند کے دوران وہ ایسا شمار ہوگا جیسے مسجد میں عبادت کررہا ہو!" اور نیند آنے تک خدا کے ذکر میں مشغول رہے ۔ اپنی جان و روح، اپنا دل و جسم، اور اپنے تمام کام خدا کے سپرد کردے ۔ ایسا ہوجائے جیسے خود کو تلقین کررہا ہو کہ "جاؤ خدا کی بارگاہ میں!"

کتاب لقاء اللہ میں آقائے الحاج میرزا جواد ملکی تبریزی لکھتے ہیں کہ:

"اگر معرفت کی باتوں پر غور فکر کرتا ہوا سوئے تو کیا کہنے! یہ تو ایک کرامت ہوگی! ورنہ کم ازکم یہ ہو کہ ذکر خدا اور کسی نہ کسی ورد میں مشغول ہوجائے ۔ نیند کی غنودگی طاری ہونے تک کچھ نہ کچھ خدا کا ذکر پڑھتا رہے ۔ مثلاً یا اللہ کہتا رہے کہتے کہتے زبان ساتھ چھوڑ دے اور آدمی نیند کے عالم میں چلا جائے تو یہ بہت اچھا ہے ۔ ایسی صورت میں اس کی ہر سانس بھی دہرائے گی ۔ کبھی تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ آس پاس کے بیدار حضرات بھی سانس کو ذکر خدا کے لفظ دہراتے ہوئے سن لیتے ہیں!" (لقاء اللہ، صفحہ نمبر ۹۰)

البتہ سونے سے پہلے کے کچھ آداب معصومین علیہم السلام سے منقول ہوئے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

جب بستر پر جائے تو خدا کا نام لے اور یہ آیت پڑھے:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۟ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ (سورہ بقرہ: آیت نمبر ۲۸۵)

یعنی: "ہمارے پیغمبرؐ (محمدؐ) پر جو کچھ ان کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس پر وہ خود بھی ایمان لائے اور مومنین بھی ایمان لائے ۔ سب لوگ خدا، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے (سب کہتے ہیں کہ) ہم خدا کے پیغمبروں میں سے کسی کو ان کی صف سے جدا نہیں کرتے ۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے تیرا حکم سنا اور مان لیا ۔ پروردگارا! ہمیں تیری جانب سے مغفرت کی خواہش ہے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔" یہ آیت مومن کچھ اس طرح پڑھے کہ خدا کی نعمتوں کی طرف متوجہ رہے اور یہ سوچے کہ پروردگار نے کیسی بڑی بڑی اور گراں قدر

Presented by www.ziaraat.com

نعمتوں سے اسے نوازا ہے! یہ دھیان میں لائے کہ اس امت کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت جیسی نعمت بھی نصیب ہوگی اور سچے دل سے وہ ان نعمتوں پر خدا کا شکر گزار بن جائے۔

یہ آیت پڑھنے کے بعد جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر۔ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ) پڑھے۔

پھر سورہ حمد پڑھ لے

سونے سے پہلے کا ایک عمل یہ بھی ہے کہ تین مرتبہ یا گیارہ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے۔

ایک عمل یہ بھی ہے کہ تین بار کہے:

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ.

(یعنی خدا اپنی قدرت سے جو چاہے کرتا ہے اور اپنی فوقیت اور برتری کی بنا پر جو چاہے حکم صادر فرماتا ہے)

کفعمی نے روایت کی ہے کہ جو شخص بھی یہ ورد سوتے وقت تین مرتبہ پڑھے گا وہ ثواب کے اعتبار سے ایسا ہے جیسے کہ اس نے ایک ہزار رکعت نماز پڑھ لی ہو (ملاحظہ کیجئے "الباقیات الصالحات" از محدث قمی اور مفاتیح الجنان کا حاشیہ)

سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنا مروی ہے۔ (سورہ بقرہ ۲: آیت نمبر ۲۵۵ سے آیت نمبر ۲۵۷ تک)

اس کے علاوہ آل عمران کی آیت نمبر ۱۸ اور ۱۹ پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔ ملاحظہ کیجئے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰۤئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ، لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، اِنَّ

الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ، وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ، وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ.

یعنی: "خدا نے خود اس بات کی گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تمام فرشتوں اور عدل پر قائم رہنے والے صاحبان علم نے بھی گواہی دی ہے کہ برتری اور حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک سچا دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین حق سے اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت میں اور حق و حقیقت معلوم ہو جانے کے بعد ہی کیا۔ اور جس کسی نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا تو وہ سمجھ لے کہ یقیناً خدا اس سے بہت جلد حساب لینے والا ہے۔"

اس کے بعد معصومین علیہم السلام سے مروی الفاظ میں استغفار کرے مثلاً امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کے بعد جو دعا پڑھی جاتی ہے اس میں کئی انداز سے استغفار ذکر ہوا ہے۔ مثال کے طور پر اسی کا ایک حصہ ہم یہاں نقل کر رہے ہیں:۔

رَبِّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ اِسْتِغْفَارَ

Presented by www.ziaraat.com

حَيَاءٍ

پروردگار، میں تجھ سے ایسی مغفرت طلب کرتا ہوں جو حیا کے ساتھ ہے۔

أَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ رَجَاءٍ

ایسی مغفرت جو امید کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ اِنَابَةٍ

ایسی مغفرت جو توجہ کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ رَغْبَةٍ

ایسی مغفرت جو رغبت کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ رَهْبَةٍ

ایسی مغفرت جو خوف کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ طَاعَةٍ

ایسی مغفرت جو اطاعت کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ اِيْمَانٍ

ایسی مغفرت جو ایمان کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ اِقْرَارٍ

ایسی مغفرت جو اقرار کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ اِخْلَاصٍ

ایسی مغفرت جو خلوص کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ تَقْوٰى

ایسی مغفرت جو تقویٰ کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ تَوَكُّلٍ

ایسی مغفرت جو توکل کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ ذِلَّةٍ

ایسی مغفرت جو انکساری کے ساتھ ہے۔

وَأَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ عَامِلٍ لَكَ

اور ایسے شخص کی طرح مغفرت طلب کرتا ہوں جو تیرے لئے عمل کرتا ہو۔

هَارِبٍ مِنْكَ اِلَيْكَ

اور ایک ایسے غلام کی طرح معافی مانگتا ہوں جو بھاگ گیا تھا اور اب واپس تیری خدمت میں لوٹ آیا ہو!

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

محمد وآل محمد پر رحمتیں نازل فرما۔

وَتُبْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

میری اور میرے والدین کی توبہ قبول کرلے!

بِمَا تُبْتَ وَتَتُوْبُ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ

تونے بہت توبہ قبول کی ہے اور تو اپنی ساری مخلوقات کی توبہ قبول کرسکتا ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

يَا مَنْ يُّسَمّٰى بِالْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

اے وہ ہستی جس کا نام ہی غفورورحیم ہے۔

يَا مَنْ يُّسَمّٰى بِالْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

اے وہ ہستی جس کا نام ہی غفورورحیم ہے۔

يَا مَنْ يُّسَمّٰى بِالْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

اے وہ ہستی جس کا نام ہی غفور (بہت مغفرت کرنے والا) ورحیم (بہت رحم کرنے والا ہے)!

(ملاحظہ کیجئے مفاتیح الجنان)

Presented by www.ziaraat.com

اس استغفار کے بعد مومن تسبیحات اربعہ پڑھے۔

(سُبحَانَ اللّٰہِ وَ الحَمدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکبَرُ

ایک مرتبہ)

ایک اور عمل دعا کی صورت میں ہے۔ حضرت اویس قرنیؒ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں اور وہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:۔

"خدا کی پاک ذات کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنا کر بھیجا جو شخص بھی سوتے وقت یہ دعا پڑھے گا، اس کے ہر حرف کے بدلے میں خداوند عالم سترہ ہزار روحانی فرشتوں کو بھیجے گا۔ ان کے چہرے سورج سے نوے ہزار گنا زیادہ روشن ہوں گے۔ وہ اس کے حق میں مغفرت طلب کریں گے، اس کے لئے دعا کریں گے۔ اور اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھیں گے اور اس رات اگر وہ مر جائے گا تو شہید کا مرتبہ پائے گا۔" پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

"اے اویس! خدا اس کو بھی بخش دے گا، بلکہ اس کے گھر والوں کو، بلکہ جس مسجد میں وہ نماز پڑھتا ہو اس کے مؤذن اور پیش امام کو بھی بخش دے گا۔" اور وہ دعا یہ ہے:۔

یَا سَلَامُ المُؤمِنُ المُھَیمِنُ

اے سلامتی کے ضامن امن فراہم کرنے والے نگہبانی کرنے والے

اَلعَزِیزُ الجَبَّارُ المُتَکَبِّرُ

غلبہ رکھنے والے زبردست دوسروں سے برتر

اَلطَّاھِرُ المُطَھِّرُ القَاھِرُ

پاک و پاکیزگی عطا کرنے والے اٹل حکم دینے والے

اَلقَادِرُ المُقتَدِرُ

قدرت رکھنے والے اقتدار والے

یَا مَن یُنَادیٰ مِن کُلِّ فَجٍّ عَمِیقٍ

اے وہ ذات جسے پکارا جاتا ہے ہر گہری وادی سے

بِاَلسِنَۃٍ شَتّٰی وَ لُغَاتٍ مُختَلِفَۃٍ

طرح طرح کی بولیوں میں مختلف زبانوں میں

وَ حَوَآئِجَ اُخریٰ

اور نت نئی حاجتوں کے ساتھ۔

یَا مَن لَّا یَشغَلُہٗ شَانٌ عَن شَانٍ

اے وہ ذات جس کی ایک مصروفیت دوسری مصروفیت کے سلسلے میں رکاوٹ نہیں بنتی۔

اَنتَ الَّذِی لَا تُغَیِّرُکَ الاَزمِنَۃُ

تو ہی تو ہے جس کو زمانے کی گردش تبدیل نہیں کرتی۔

وَ لَا تُحِیطُ بِکَ الاَمکِنَۃُ

مقامات جس کا احاطہ نہیں کرتے۔

وَ لَا تَاخُذُکَ نَومٌ وَّ لَا سِنَۃٌ

جسے نیند تو کیا اونگھ بھی نہیں آتی

یَسِّر لِی مِن اَمرِی مَآ اَخَافُ عُسرَہٗ

میرا وہ کام آسان بنا دے جس کے مشکل ہونے کا مجھے اندیشہ ہے۔

وَ فَرِّج لِی مِن اَمرِی مَآ اَخَافُ کَربَہٗ

میرے اس کام کی زحمتوں کو دور کر دے جس کے تکلیف دہ ہونے کا مجھے اندیشہ ہے۔

وَ سَھِّل لِی مِن اَمرِی مَآ اَخَافُ حُزنَہٗ

اور میرے اس کام کو خوش گوار قرار دے جس میں مجھے دکھ پانے کا اندیشہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سُبحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ

تو ہر عیب سے پاک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اِنِّی کُنتُ مِنَ الظَّالِمِینَ

میں ظالموں میں شمار ہونے لگا ہوں۔

عَمِلتُ سُوءً اَوْ ظَلَمتُ نَفسِی فَاغفِرلِی

میں نے برا کام کیا ہے اور خود پر ظلم کیا ہے۔ پس میری مغفرت فرما۔

اِنَّہٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ

تیرے سوا گناہ معاف کرنے والا بے شک اور کوئی نہیں ہے۔

وَ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ

تمام تعریف خدا کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

وَ لَا حَولَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ

اور قدرت و قوت کا سرچشمہ خدائے بزرگ و برتر ہی ہے۔

وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ تَسلِیمًا

خدا اپنے نبی اور ان کی آل پر رحمتیں نازل کرے اور انہیں ہر طرح کی سلامتی عطا کرے۔

سونے والا آدمی سونے سے پہلے محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے۔ اور پہلے کے تمام نبیوں پر بھی درود بھیجے۔ یہ تھیں سونے سے قبل پڑھنے کی کچھ چیزیں اور روایتوں میں ان سب کے لئے بے شمار فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں۔

اور اس طرح سے داہنی کروٹ لیٹے کہ چہرہ قبلہ کی طرف ہو۔ بالکل اسی طرح جیسے مردہ قبر میں لٹایا جاتا ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، نیند آجانے تک کچھ نہ کچھ ذکر خدا کرتے رہنا چاہئیے۔ ایسی صورت میں نیند بھی عبادت میں شمار ہوگی۔ خدا کا فضل و کرم اس پر ہوگا اور ایسی نیند، غافلوں کے جاگتے رہنے سے بہتر ہوگی۔ ہو سکتا ہے کہ ایسے اہتمام

سے سونے والے حضرات کرامت والے قرار پائیں اور ان کے خواب بھی خوش خبریوں والے ہوں۔

لَھُمُ البُشرٰی فِی الحَیٰوۃِ الدُّنیَا وَ فِی الاٰخِرَۃِ (سورہ یونس ۳: آیت نمبر ۲۳)

"ان ہی لوگوں کے واسطے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوش خبری ہے۔"

اس آیت کی تفسیر میں جو حدیثیں وارد ہوئی ہیں ان کے مطابق دنیا کی خوش خبری سچے خواب ہیں اور آخرت کی خوش خبری جنت ہے۔

ایسے ہی حضرات ہوتے ہیں جو خواب میں آئمہ اور معصومین علیہم السلام کی زیارات کرتے ہیں۔ خدا گواہ کہ میں ایک ایسے شخص کو پہچانتا ہوں جس نے خواب میں نہ صرف ایک امام کی زیارت کی ہے بلکہ کچھ گراں قدر اور قیمتی معلومات حاصل کی ہیں پوشیدہ راز پوچھے ہیں۔ اور ایسے جواب حاصل کئے ہیں کہ اس کی بصیرت کی آنکھ مزید کھل گئی ہے۔

سونے کے دوران کے آداب:-

اٹھنے کے وقت سے پہلے کبھی کبھی آنکھ کھل جاتی ہے۔ ایسی صورت میں بہتر ہے کہ آدمی کچھ نہ کچھ ذکر کرے خواہ وہ ذکر معصومین علیہم السلام سے منقول ہو یا منقول نہ ہو۔ مثلاً کروٹ بدلتے ہوئے تسبیحات اربعہ زبان پر جاری کرے۔ یا اس کے چار حصوں میں سے پہلا حصہ (سبحان اللہ) چھوڑ دے اور فقط

اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکبَرُ کہہ لے۔

کَانُوا قَلِیلًا مِّنَ اللَّیلِ مَا یَھجَعُونَ (سورہ ذاریات ۵۱: آیت نمبر ۱۷)

Presented by www.ziaraat.com

یعنی جنت کی نعمتیں پانے والے بندے دنیا کی زندگی میں ایسے تھے کہ عبادت کی وجہ سے "رات کو کم سوتے تھے۔"

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

(سورہ ذاریات ۵۱: آیت ۱۸)

"اور رات کے آخری حصّوں میں مغفرت کی دعائیں کرتے تھے"۔ ایسے حضرات کے بارے میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے:

یہ لوگ جب بھی کروٹ بدلتے تھے تو کہتے تھے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔"

بیدار ہو جانے کے بعد کے آداب

جب مومن کے اٹھنے کا وقت ہو جائے تو یہ ذہن میں لائے کہ خدا نے اس پر فضل کیا ہے اور ایک نئی زندگی عطا کی ہے۔ مناسب ہے کہ باقاعدہ بیٹھنے سے پہلے ہی سجدہ شکر بجا لائے۔ سجدے میں معصومین علیہم السلام سے مروی کوئی ذکر پڑھے۔ خاص اس موقع کے لئے بھی کچھ ذکر وارد ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے آسان ذکر یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ لِاَعْبُدَهٗ وَاَشْكُرَهٗ

"تمام تعریف اس خدا کے لئے ہے جس نے میری روح مجھے واپس لوٹا دی تاکہ میں اس کی عبادت کروں اور اس کا شکر بجا لاؤں۔"

یوں بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ذکر سجدے میں جانے سے پہلے بیدار ہوتے ہی پڑھ لے اور پھر سجدے میں جائے۔

بیدار ہو جانے کے بعد سجدے میں پڑھنے کا ایک ذکر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے جو یہ ہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَعَثَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ هٰذَا

تمام تعریف اس خدا کے لئے ہے جس نے مجھے میرے اس بستر سے اٹھایا۔

وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اگر وہ چاہتا تو قیامت کے دن تک میں اس بستر پر بے حس و حرکت پڑا رہتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

تمام تعریف اس خدا کے لئے ہے جس نے رات اور دن میں سے ہر ایک کو دوسرے کا جانشین بنایا۔

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا

ہر اس شخص کے لئے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر بجالانے کا ارادہ کرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا

تمام تعریف اس خدا کے لئے ہے جس نے رات کو پردہ اور نیند کو راحت کا وسیلہ بنایا۔

وَجَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ نُشُوْرًا

اور شب و روز کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت قرار دیا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تجھے ہر عیب سے پاک سمجھتا ہوں۔

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

بے شک میں ظلم کرنے والوں میں شمار ہو گیا تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ مِنْهُ النُّجُوْمُ

تمام تعریف اس خدا کے لئے ہے جس کی نگاہ سے ستارے چھپ نہیں سکتے۔

وَلَا تَكُنَّ مِنْهُ السُّتُوْرُ

جس سے راز کی باتیں بھی چھپائی نہیں جا سکتیں۔

وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ مَا فِى الصُّدُوْرِ

Presented by www.ziaraat.com

اور دلوں کے بھید بھی اس سے مخفی نہیں رہ سکتے۔
پھر سجدے سے سر اٹھائے اور بیٹھ کر یہ پڑھے:۔

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ بندے ہوں یا نہ ہوں میرے لئے پروردگار ہی کافی ہے۔
حَسْبِيَ الَّذِي هُوَ حَسْبِي. مُنْذُ كُنْتُ حَسْبِي
میرے لئے وہی کافی ہے جو کافی ہے۔ میرے آغاز سے ہی وہ کافی ثابت ہوتا رہا ہے
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
میرے لئے خدا کافی ہے وہ کتنا اچھا سرپرست ہے!

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ہے کہ:
"جب میں (معراج پر جاتے ہوئے) دنیا کے آسمان تک پہنچا تو میں نے سرخ موتیوں سے بنا ہوا ایک محل دیکھا جس کے چالیس دروازے تھے (یہاں تک کہ آنحضرتؐ نے فرمایا) اور جب میں چھٹے آسمان پر پہنچا تو میری نظر ایک سفید گنبد پر پڑی۔ جنت کی ہوائیں اس کے اوپر سے گذر رہی تھیں۔ اس گنبد میں سونے کے بنے ہوئے ستر ہزار دروازے تھے۔ اور ہر دروازے کے نزدیک کئی ہزار حوریں بہت سے درختوں کے نیچے ٹیک لگائے بیٹھی تھیں۔ میں نے جبرئیل سے پوچھا کہ "یہ کس کا ہے؟" تو اس نے کہا کہ:
یہ اس کا ہے جو نیند سے بیدار ہونے کے بعد تین مرتبہ کہتا رہا ہو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ

اے زندہ اے ہمیشہ برقرار رہنے والے! اے زندہ جس کو کبھی موت نہیں آئے گی۔

اِرْحَمْ عَبْدَكَ الْخَاطِئَ الْمُعْتَرِفَ بِذَنْبِهٖ
اپنے اس خطاکار بندے پر رحم فرما جو اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے!
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!
(ملاحظہ کیجئے منہاج العارفین از علامہ سمنانی صفحہ ۴۷۷)

بندہ جب نیند سے اٹھتا ہے تو ایک نئی زندگی پاتا ہے۔ اسے چاہئے کہ اس نعمت پر خدا کا شکر ادا کرے۔ فرصت کو غنیمت سمجھے اور اس کوشش میں لگ جائے کہ اس کی یہ زندگی ایک پائیدار زندگی کی بنیاد بن جائے۔ ایسی زندگی کی بنیاد جس کے بعد کوئی موت نہ ہو۔ دنیا کی زندگی ایک سرمایہ ہے جو خدا نے اسے دیا ہے۔ اس لئے دیا ہے تاکہ وہ اسے تجارت میں لگائے۔ اس سرمائے سے وہ انتہائی قیمتی چیزیں بھی خرید سکتا ہے۔ پس اس سلسلے میں اس کو سستی نہیں کرنی چاہئے۔ اس کو یہ جاننا چاہئے کہ خدا سے بہتر اور اس سے زیادہ مفید کوئی اور ہستی نہیں ہے۔ اس جیسی کوئی اور ہستی ہے ہی نہیں۔ پس اگر انسان کو خدا مل جائے تو گویا اسے سب کچھ مل گیا۔ اس کی دنیا بھی بن گئی اور آخرت بھی بن گئی۔ آرزو تو بس خدا کی ہونی چاہئے۔

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ (سورہ انعام ۶: آیت نمبر ۹۱)
"بس خدا خدا کہو اور باقیوں کو چھوڑ دو!"

جو لوگ نفسانی خواہشات کے غلام ہوتے ہیں وہ روحانی لذتوں سے واقف نہیں ہوتے۔ اور جو لوگ اپنا پورا دھیان کمانے میں لگاتے ہیں اور عبادت کے لئے وقت نہیں نکالتے ان کو خدا پر توکل اور بھروسا نہیں ہوتا۔ جو رزق ملنے کا ہوتا ہے وہ تو مل کر رہتا ہے۔ نفسانی خواہشات کے اسیر بھی گھاٹے میں رہتے ہیں اور مال و دولت کے پجاری بھی نقصان ہی اٹھاتے ہیں۔ دنیا کا نہ سہی آخرت کی حقیقی اور دائمی زندگی کا نقصان تو ان کو ضرور ہوتا ہے۔

عقلمند انسان وہی ہے جو اپنے ضمیر کی آواز سنے۔ ضمیر کہتا ہے کہ خدا کی معرفت حاصل کی جائے۔ خدا کی محبت دل میں پیدا کی جائے۔ اعضا و جوارح سے اس محبت کا اظہار کیا جائے۔ خدا کے مقابل ہر چیز کو حقیر سمجھا جائے۔ آدمی

Presented by www.ziaraat.com

ہر وقت خدا کو حاضر و ناظر سمجھے ۔ اپنے دل میں کسی ایسی ہستی کو جگہ نہ دے جو خدا کی راہ سے اسے ہٹانا چاہے ۔ کتاب خدا سنت معصومین اور حکمت والے اقوال کی روشنی میں کائنات کے قوانین کو سمجھے ۔ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کے حالات نظر میں رکھے کہ وہ کس طرح خدا کی محبت میں سرشار رہتے تھے ۔ حدیث معراج کے مطابق خدا فرماتا ہے کہ:

" میں اپنے بندوں کا دماغ اپنی شناخت کے سلسلے میں لگا دیتا ہوں ۔ پھر ان کی عقل کا ایک مقام معین اور مقرر کر دیتا ہوں ۔"

صحیفہ کاملہ کی انتیسویں دعا کے آخری حصے میں مادی اور روحانی رزق سے مربوط آیتیں ذکر ہوئی ہیں ۔ آدمی اگر ان پر غور کرے تو کبھی نفسانی خواہشات اور روزی کے پیچھے اتنا نہ بھاگے کہ خدا کی نافرمانی ہونے لگے ۔ لیکن انسان غفلت اور بھول کا شکار ہو جاتا ہے ۔ جہالت کی وجہ سے وہ مادی چیزوں کے سلسلے میں غیر ضروری حد تک فکر مند ہو جاتا ہے ۔ وحشت اور پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے ۔ اس لئے دعائے عرفہ میں امام حسین علیہ السلام خدا کے حضور عرض کرتے ہیں کہ:

" اَنْتَ الْمُوْنِسُ لَهُمْ لِاَوْلِيَائِكَ حَيْثُ اَوْ حَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ "

" جب دنیا کے حالات تیرے خاص بندوں کو وحشت زدہ کرنے لگتے ہیں تو تو ہی ان کا مونس غم خوار اور ہمدرد بن جاتا ہے " ۔

اب ہم اس دعا کا ترجمہ پیش کرتے ہیں جس کا ذکر ہم نے ابھی رزق کے موضوع پر صحیفہ کاملہ کے حوالے سے کیا ہے ۔ ہمیں یہ نظر میں رکھنا ہے کہ امام زین العابدین معاشی امور اور تقسیم روزی کے سلسلے میں کیا حقیقتیں بیان کر رہے ہیں: ۔

سے رزق طلب کرنے لگے جو تجھ سے رزق پانے والے ہیں ۔ اور عمر رسیدہ لوگوں کی عمریں دیکھ کر ہم بھی بڑی عمر کی آرزو کرنے لگے ۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما ۔ ہمیں ایسا پختہ یقین عطا کر کہ جس کے ذریعے تو ہمیں تلاش کرنے کی راہ میں ہونے والی پریشانیوں سے بچالے ۔ خالص اطمینان کی کیفیت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے جو ہمیں رنج اور سختی سے چھڑا لے ۔

وحی کے ذریعے تو نے صاف اور واضح وعدہ فرمایا ہے اور اپنی کتاب میں اس کے ساتھ ساتھ قسم بھی کھائی ہے کہ تو ہماری روزی کا ضامن ہے ۔ اسی وحی اور اسی قسم کا واسطہ تو ہمیں روزی طلب کرنے کے سلسلے میں آنے والی پریشانیوں سے بچالے ۔ تیرا قول برحق اور بہت سچا ہے ۔ اور تیری قسم بھی سچی اور پوری ہونے والی ہوتی ہے ۔ تو نے فرمایا ہے:

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ

(سورہ ذاریات ۵۱: آیت نمبر ۲۲)

" تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے " ۔

پھر تو نے یہ بھی فرمایا:

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ

(سورہ ذاریات آیت نمبر ۲۳)

" آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ معاملہ بالکل ٹھیک ہے جیسا کہ تم بھی قائل ہو " ۔

نماز شب کا وقت

علامہ سمنانی کی کتاب " منہاج العارفین و معراج العابدین " میں لکھا ہے کہ نماز شب کا وقت آدھی رات سے لے کر صبح صادق طلوع ہونے تک (یعنی

Presented by www.ziaraat.com

نماز فجر کے وقت تک) ہے ۔ نماز شب البتہ صبح سے جتنے قریب کے وقت میں پڑھی جائے گی اس کی فضیلت اور اس کا ثواب انتہائی زیادہ ہے ۔

یہ نماز آدھی رات سے پہلے پڑھ لینا صرف ایسے حضرات کے لئے جائز ہے جو گمان رکھتے ہوں کہ آدھی رات کے بعد نیند کے غلبے کی وجہ سے سفر میں ہونے کے باعث یا کسی اور عذر کی بنا پر نہیں پڑھ سکیں گے ۔ ایسے حضرات آدھی رات سے پہلے نماز شب پڑھ سکتے ہیں ۔ البتہ مغرب کے وقت یعنی سورج ڈوبنے کے فوراً بعد یہ نماز نہیں پڑھی جاسکتی ۔ یہ نماز مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد ہونی چاہیئے ۔ اور ظاہر یہی ہے کہ آدھی رات سے پہلے بھی نماز شب ادا کی نیت سے پڑھی جائے ۔ پھر اگر آدھی رات کے بعد بھی نماز پڑھنا ممکن ہوجائے تو اس کو دوہرانا اور دوبارہ پڑھنا ضروری نہیں ہے ۔

نماز شب بنیادی طور پر آٹھ رکعت کی نماز ہے دو دو رکعت کی چار نمازیں ہیں ۔ پھر دو رکعت کی نماز شفع پھر ایک رکعت کی نماز وتر بھی پڑھ لینا بہت فضیلت اور ثواب رکھتا ہے ۔ ظاہر یہی ہے کہ یہ تمام گیارہ رکعتیں عذر اور مجبوری کی صورت میں آدھی رات سے پہلے پڑھ سکتے ہیں ۔

صبح صادق طلوع ہونے کے بعد ادا کی نیت سے نماز شب پڑھنا جائز نہیں ہے ۔ اگر ایک آدمی فجر کے وقت سے پہلے یہ سمجھے کہ پوری نماز شب (آٹھ رکعتیں) پڑھنے کا وقت باقی ہے مگر چار رکعتیں پڑھنے کے بعد ہی فجر ہوجائے تو وہ باقی نماز بھی ادا کی نیت سے پڑھ سکتا ہے ۔ اور اگر وہ یہ سمجھے کہ پوری نماز شب کا وقت باقی نہیں ہے تو اسے دو رکعت نماز شفع اور پھر ایک رکعت نماز وتر پڑھ لینی چاہیئے اور نماز صبح پڑھنے کے بعد وہ آٹھ رکعت نماز شب قضا کرلے ۔

اگر نماز شب کی پہلی چار رکعتیں پڑھنے سے پہلے ہی صبح ہوجائے تو نماز میں مشغول ہونے کی صورت میں وہ دو رکعتی نماز پوری کرلے اور باقی نمازیں قضا کی نیت سے نماز فجر کے بعد پڑھ لے ۔

اگر آدمی کو اندازہ نہ ہو کہ آٹھ رکعت نماز کا وقت باقی ہے یا نہیں تب بھی وہ ادا کی نیت سے نماز شب شروع کرسکتا ہے ۔

اگر آدمی کو یقین ہو کہ آٹھ رکعت سے کم نماز پڑھنے کا وقت باقی ہے تو اسے نماز شب شروع نہیں کرنی چاہیئے ۔ اس کے باوجود اگر وہ شروع کردے تو (حرام تو نہیں ہے لیکن) نماز کے دوران اگر صبح ہوجانے کا علم ہو تو اسے نماز صبح کی (دو رکعت) نافلہ نماز قرار دے دینا چاہیئے ۔

صحیح حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص صبح سے پہلے اٹھے اور نماز شفع نماز وتر اور نافلہ صبح پڑھ لے تو اس کے نامہ اعمال میں پوری نماز شب لکھ دی جاتی ہے ۔

سورج غروب ہونے کے کچھ دیر بعد مشرق کی طرف سے کچھ ستارے طلوع ہوتے ہیں اور سورج کی طرح مغرب کی طرف آنے لگتے ہیں ۔ جیسے ہی وہ سر پر سے گذر کر مغرب کی طرف جھک جاتے ہیں آدھی رات کا وقت یعنی نماز شب کا ابتدائی وقت ہوجاتا ہے ۔

نمازِ شب کے آداب

تفصیل کے ساتھ نماز شب کے آداب ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہوئے ہیں مثلاً بحارالانوار کے باب صلواۃ میں دیکھے جاسکتے ہیں ۔ مفاتیح الجنان میں بھی جو آداب ذکر ہوئے ہیں زیادہ تفصیل میں نہ جانے والے حضرات کے لئے وہی کافی ہیں ۔ اس کے علاوہ محدث (شیخ عباس) قمی کی ایک اور کتاب "باقیات الصالحات" بھی (ایران میں) سب لوگوں کی دسترس میں ہے البتہ ہم یہاں علامہ سمنانی کی کتاب "منہاج العارفین و معراج العابدین" سے نقل کررہے ہیں ۔

نماز شب کا وقت ہوجائے تو مومن باطہارت ہوجائے ۔ وضو کرلے ۔

Presented by www.ziaraat.com

اور خوشبو لگالے ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خوشبو لگا کر دو رکعت نماز پڑھنا خوشبو لگائے بغیر ستر رکعت نماز پڑھنے سے افضل اور بہتر ہے ۔

پھر قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعا پڑھے جو وہ رات کو پڑھا کرتے تھے ۔ وہ دعا (دعائے سید السجاد) یہ ہے:

اِلٰهِی غَارَتْ نُجُومُ سَمَائِکَ

اے میرے معبود! تیرے آسمان کے ستاروں کی روشنی ماند پڑ گئی ہے ۔

وَ نَامَتْ عُيُونُ اَنَامِکَ

تیری مخلوقات کی آنکھیں سو گئی ہیں ۔

وَ هَدَأَتْ اَصْوَاتُ عِبَادِکَ وَ اَنْعَامِکَ

تیرے بندوں اور چوپایوں کی آوازیں خاموش ہو چکی ہیں ۔

وَ غَلَّقَتِ الْمُلُوکُ عَلَيْهَا اَبْوَابَهَا

حکمرانوں نے ان پر اپنے دروازے بند کر لئے ہیں ۔

وَ طَافَ عَلَيْهَا حُرَّاسُهَا

اور ان دروازوں کے آس پاس چوکیدار گھوم رہے ہیں ۔

وَ احْتَجَبُوا عَمَّنْ يَسْئَلُهُمْ حَاجَةً

اور (حکمران) خود روپوش ہو گئے ہیں اب کوئی ان سے حاجت طلب نہیں کر سکتا

اَوْ يَنْتَجِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً

اب کوئی ان سے فائدہ حاصل کرنے نہیں آسکتا ۔

وَ اَنْتَ اِلٰهِی حَیٌّ قَيُّومٌ

لیکن میرے معبود! تو ہمیشہ جاگتا رہتا ہے اور تیری حکمرانی ہر وقت برقرار رہتی ہے ۔

لَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ

تجھے نہ تو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند ۔

وَ لَا يَشْغَلُکَ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ

اور ایک کام تجھے دوسرا کام کرنے سے روکتا بھی نہیں ہے ۔

اَبْوَابُ سَمَائِکَ لِمَنْ دَعَاکَ مُفَتَّحَاتٌ

تیرے آسمان کے دروازے، تجھ سے مانگنے والوں کے لئے (ہر وقت) کھلے ہیں ۔

وَ خَزَائِنُکَ غَيْرُ مُغَلَّقَاتٍ

اور تیرے خزانے تالوں میں بند نہیں ہیں ۔

وَ اَبْوَابُ رَحْمَتِکَ غَيْرُ مَحْجُوبَاتٍ

تیری رحمت کے دروازوں پر پردے نہیں پڑے ہیں ۔

وَ فَوَائِدُکَ لِمَنْ سَاَلَکَهَا غَيْرُ مَحْظُورَاتٍ

تجھ سے مانگنے والوں اور تیری درگاہ سے ملنے والے فائدوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہے ۔

بَلْ هِیَ مَبْذُوْلَاتٌ بلکہ وہ فائدے کھل کر مل رہے ہیں

اِلٰهِی اَنْتَ الْکَرِيمُ الَّذِی لَا تَرُدُّ سَائِلًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ سَئَلَکَ

میرے معبود! تو ایسا سخی ہے کہ مومنین (تجھ پر ایمان رکھنے والوں) میں سے کسی سوالی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا ۔

وَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَرَادَکَ لَا وَ عِزَّتِکَ وَ جَلَالِکَ

اور ان میں سے جو بھی تیری طرف آتا ہے تو اس سے چھپ کر نہیں بیٹھا رہتا، تیرے اقتدار و جلال کی قسم ایسا ہرگز نہیں ہوتا۔

Presented by www.ziaraat.com

وَلَاتَخْتَزِلُ حَوَائِجَهُمْ دُوْنَکَ

کچھ کمی کئے بغیر ان کی حاجتیں تیرے سوا کوئی پوری بھی تو نہیں کرتا!

وَلَایَقْضِیْهَا اَحَدٌ غَیْرُکَ

بلکہ ان کی حاجتیں تیرے سوا کوئی پوری ہی نہیں کرتا!

اَللّٰهُمَّ وَقَدْ تَرَانِیْ وَوُقُوْفِیْ

اے اللہ! تو مجھے دیکھ رہا ہے اور یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ میں بیٹھا ہوا ہوں۔

وَذُلَّ مَقَامِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ

تیرے حضور ایک عاجز اور بے کس آدمی کی طرح بیٹھا ہوں

وَتَعْلَمُ سَرِیْرَتِیْ

تو میرے رازوں سے بھی واقف ہے

وَتَطَّلِعُ عَلٰی مَافِیْ قَلْبِیْ

تو میرے دل کی باتوں سے بھی آگاہ ہے

وَمَایُصْلِحُ بِهٖ اَمْرَ اٰخِرَتِیْ وَدُنْیَایَ

اور تو ان امور سے بھی باخبر ہے جن سے میری آخرت اور میری دنیا سنور جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ ذَکَرْتُ الْمَوْتَ وَاَحْوَالَ الْمُطَّلِعِ

اے خدا! جب میں موت کو یاد کرتا ہوں ان خوفناک امور سے متعلق سوچتا ہوں جن کی مجھے اطلاع دی گئی ہے

وَالْوُقُوْفَ بَیْنَ یَدَیْکَ

اور اس بات کو دھیان میں لاتا ہوں کہ میں تیرے سامنے بے بس ہوں

تَغُصَّنِیْ مَطْعَمِیْ وَمَشْرَبِیْ

تو میرا کھانا پانی میرے حلق میں اٹکنے لگتا ہے۔

وَاَغَصَّنِیْ بِرِیْقِیْ

میرا لعاب دہن خشک ہو جاتا ہے۔

وَاَقْلَقَنِیْ عَنْ وِسَادِیْ

میرا سر تکیے پر بے چینی سے ادھر ادھر حرکت کرتا ہے۔

وَمَنَعَنِیْ رِقَادِیْ

اور میری نیند غائب ہو جاتی ہے

وَکَیْفَ یَنَامُ مَنْ یَّخَافُ بَیَاتَ مَلَکَ الْمَوْتِ

اور وہ شخص بھلا کیسے سو سکتا ہے جس کو ملک الموت کے آنے کا دھڑکا لگا ہوا ہو!

فِیْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَطَوَارِقِ النَّهَارِ

رات کے کسی بھی حصہ میں اور دن کے کسی بھی حصے میں (وہ آسکتا ہے)۔

بَلْ کَیْفَ یَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَکُ الْمَوْتِ لَایَنَامُ

بلکہ کوئی عقلمند کیسے سو سکتا ہے جبکہ موت کا فرشتہ جاگ رہا ہو!

لَابِاللَّیْلِ وَلَابِالنَّهَارِ

موت کا فرشتہ نہ تو رات میں سوتا ہے اور نہ ہی دن میں۔

وَیَطْلُبُ قَبْضَ رُوْحِهٖ بِالْبَیَاتِ

وہ تو راتوں رات اس کی روح قبض کرنے کے لئے بھی آمادہ ہے۔

اَوْفِیْ آنَاءِ السَّاعَاتِ

اور دن کے کسی حصے میں بھی!

اس دعا کے بعد حضرت سید سجاد علیہ السلام سجدے میں جاتے تھے اپنا رخسار مبارک خاک پر رکھتے تھے اور فرماتے تھے۔

اَسْئَلُکَ الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ

میں تجھ سے موت کے وقت آسانی اور راحت کا سوال کرتا ہوں!

وَالْعَفْوَ عَنِّیْ حِیْنَ اَلْقَاکَ

اور یہ بھی چاہتا ہوں کے جب میں تجھ سے ملاقات کروں تو تو مجھے معاف کر چکا

Presented by www.ziaraat.com

ہو!

اس کے بعد حضرت نماز شب سے پہلے دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ کافرون (قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْن) پڑھتے تھے۔ نماز کے بعد دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے واللہ اکبر کہتے تھے اور دعا مانگتے تھے۔ بہتر ہے کہ دو رکعت کی اس نماز کے بعد ابو درداء کی وہ دعا پڑھی جائے جو انھوں نے امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام سے نقل کی ہے اور بتایا ہے کہ وہ حضرت آدھی رات کو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:۔

اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ مُوْبِقَةٍ حَلُمْتَ عَنْ مُقَابَلَتِهَا بِنِقْمَتِكَ

میرے معبود کتنی تباہیاں تیرے عذاب کی وجہ سے ہونے والی تھیں مگر تو نے حلم اور بردباری سے کام لیا!

وَكَمْ مِنْ جَرِيْرَةٍ تَكَرَّمْتَ عَنْ كَشْفِهَا بِكَرَمِكَ

اور کتنے گناہ کھل جانے والے تھے مگر تو نے کرم کیا اور ان پر پردہ رہنے دیا!

اِلٰهِيْ اِنْ طَالَ فِيْ عِصْيَانِكَ عُمْرِيْ

میرے معبود! اگرچہ میری زندگی کا ایک طویل عرصہ تیری نافرمانی میں گزرا ہے،

وَعَظُمَ فِي الصُّحُفِ ذَنْبِيْ

اور اگرچہ اعمال ناموں میں گناہ بہت لکھے گئے ہیں۔

فَمَا اَنَا مُؤَمِّلٌ غَيْرَ غُفْرَانِكَ

پھر بھی میں تیری جانب سے مغفرت کے سوا کسی اور چیز کی امید نہیں رکھتا۔

وَلَا اَنَا بِرَاجٍ غَيْرَ رِضْوَانِكَ

اور نہ تیرے رضامند ہو جانے کے سوا مجھے اور کسی چیز کی تمنا ہے!

فَتَهُوْنُ عَلَيَّ خَطِيْئَتِيْ

تو میری خطائیں مجھے معمولی معلوم ہوتی ہیں۔

ثُمَّ اَذْكُرُ الْعَظِيْمَ مِنْ اَخْذِكَ

پھر مجھے تیرے سخت حساب کا خیال آجاتا ہے۔

فَتَعْظُمُ عَلَيَّ بَلِيَّتِيْ

تو مجھے اپنی سزا بڑی لگتی ہے۔

آهِ اِنْ اَنَا قَرَأْتُ فِي الصُّحُفِ سَيِّئَةً

آہ، اس وقت کیا ہوگا جب میں نامہ اعمال میں ایسا گناہ بھی لکھا دیکھوں گا۔

اَنَا نَاسِيْهَا وَاَنْتَ مُحْصِيْهَا

جسے میں تو کر کے بھول گیا تھا مگر تو نے لکھ لیا!

فَتَقُوْلُ خُذُوْهُ

پھر تو کہہ دے گا "اسے پکڑ لو"

فَيَالَهُ مِنْ مَأْخُوْذٍ لَا تُنْجِيْهِ عَشِيْرَتُهُ

ہائے کس قدر بد نصیب ہوگا یہ گرفتار ہونے والا کہ اسے رشتہ دار بھی نہ بچا سکیں گے!

وَلَا تَنْفَعُهُ قَبِيْلَتُهُ

اور اسے قبیلے والے بھی کوئی فائدہ نہیں دے سکیں گے۔

آهِ مِنْ نَارٍ تُنْضِجُ الْاَكْبَادَ وَالْكُلٰى

آہ، وہ آگ تو دل اور جگر کو بھون کر رکھ دے گی!

آهِ مِنْ نَارٍ نَزَّاعَةٍ لِلشَّوٰى

اور آہ، وہ آگ تو کھال کو ادھیڑ دے گی!

آهِ مِنْ غَمْرَةٍ مِنْ لَهَبَاتِ لَظٰى

اور آہ، وہ بھڑکتے ہوئے شعلے اور ان کے گہرے غار

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد مومن کو چاہئے کہ وہ روئے اور اپنی حاجت طلب کرے ۔

مستحب ہے کہ آدمی جب نماز شب شروع کرنے کا ارادہ کرے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ

اے خدا، بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوں، تیرے نبیؑ کے وسیلے سے ۔

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَاٰلِهٖ

رحمت والے نبیؑ کے اور انؑ کی آلؑ کے وسیلے سے ۔

وَاُقَدِّمُھُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ

اور ان کے سامنے بھی اپنے مسائل پیش کرتا ہوں ۔

فَاجْعَلْنِیْ بِھِمْ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

پس ان کے واسطے سے مجھے دنیا اور آخرت میں سرخ رو کردے ۔

وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

اور مجھے مقرب بندوں میں شمار کرلے ۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِھِمْ

اے خدا، ان کے واسطے سے مجھ پر رحم کر ۔

وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِھِمْ

انہی کا واسطہ مجھ پر عذاب نازل نہ کر ۔

وَاھْدِنِیْ بِھِمْ

انہی کا واسطہ مجھے ہدایت دے ۔

وَلَا تُضِلَّنِیْ بِھِمْ

انہی کا واسطہ مجھے گمراہوں میں قرار نہ دے ۔

وَارْزُقْنِیْ بِھِمْ

انہی کا واسطہ مجھے روزی عطا کر ۔

وَلَا تَحْرِمْنِیْ بِھِمْ

اور مجھے محروم نہ رکھ

وَاقْضِ لِیْ حَوَائِجَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اور میری دنیا و آخرت کی حاجتیں پوری فرما ۔

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔

وَبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

اور ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ۔

اس کے بعد سات تکبیریں کہہ کر نماز شب کی پہلی دو رکعتیں پڑھیئے ۔

ان سات تکبیروں کے بیچ بیچ میں پڑھنے کی دعائیں بھی ہیں جو (زیادہ تفصیلی کتابوں میں) ذکر ہوئی ہیں ۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ **قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ** اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ** کا سورہ پڑھیئے ۔

البتہ پہلی ہو یا دوسری، ہر رکعت میں حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ** پڑھنا افضل اور بہتر ہے، جب بھی ممکن ہو ایسا کیجئے ۔

شیخ مفید نے روایت کی ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید (**قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ**)، اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ کافرون پڑھنے میں زیادہ فضیلت ہے ۔

شیخ بہائی مرحوم نے پہلی رکعت میں (حمد کے بعد) تیس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں (حمد کے بعد) ایک ہی مرتبہ سورہ کافرون پڑھنے کو کہا ہے

نماز شب کی باقی چھ رکعتوں میں حمد کے بعد جو سورہ چاہیں پڑھ لیں، اگرچہ کوئی لمبا سورہ ہو ۔ اگر فرصت ہو تو لمبے سورے پڑھنے میں زیادہ فضیلت ہے ۔

Presented by www.ziaraat.com

ان نمازوں اور دیگر تمام مستحب نمازوں میں محض سورہ حمد پر بھی اکتفا کی جاسکتی ہے اور دوسرا سورہ پڑھے بغیر بھی رکوع کیا جاسکتا ہے۔ قنوت میں تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ دینا بھی کافی ہے۔ البتہ اگر وقت ہو تو طولانی دعائیں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔

روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام واجب اور مستحب نمازوں کے قنوت میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اِلٰهِي كَيْفَ اَدْعُوكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ

میرے معبود! میں کیسے تجھ سے مانگوں جبکہ میں تیری نافرمانی کر چکا ہوں۔

وَكَيْفَ لَا اَدْعُوكَ وَقَدْ عَرَفْتُكَ

اور کیسے تجھ سے نہ مانگوں جبکہ مجھے تیری معرفت حاصل ہو چکی ہے!

حُبُّكَ فِي قَلْبِي وَاِنْ كُنْتُ عَاصِيًا

تیری محبت میرے دل میں ہے، کیا ہوا اگرچہ میں گنہگار ہوں۔

مَدَدْتُ اِلَيْكَ يَدًا بِالذُّنُوبِ مَمْلُوَّةً

میں نے تیرے آگے وہی ہاتھ پھیلا دیا ہے جو گناہوں سے بھرا ہوا ہے!

وَعَيْنًا بِالرَّجَاءِ مَمْدُودَةً

اور وہی نگاہ تیری بارگاہ کی طرف لگائی جس میں امید ہی امید ہے۔

مَوْلَايَ اَنْتَ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ

میرے مولا! تو تو سب سے زیادہ عظیم ہے۔

وَاَنَا اَسِيرُ الْاُسَرَاءِ

جبکہ میں سب سے زیادہ گرفتار ہوں۔

وَاَنَا الْاَسِيرُ بِذَنْبِي

میں اپنے گناہوں کی وجہ سے پھنسا ہوا ہوں

اَلْمُرْتَهَنُ بِجُرْمِي

میں پکڑا گیا ہوں اس لئے کہ مجھ سے جرم سرزد ہوا ہے۔

اِلٰهِي لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِذَنْبِي

میرے معبود! اگر تو میرے گناہ کی وجہ سے مجھ پر زور ڈالے گا۔

لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ

تو میں تیری بارگاہ سے ملنے والی معافی کا تجھ سے پر زور مطالبہ کروں گا!

وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي بِجَرِيرَتِي

اگر تو میری نافرمانی کی بات کرے گا۔

لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ

تو میں تیرے کرم کی بات کروں گا۔

وَلَئِنْ اَمَرْتَ بِي اِلَى النَّارِ

اور تو اگر مجھے جہنم میں جھونک دینے کا حکم دے گا۔

لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَهَا اِنِّي كُنْتُ اَقُولُ

تو میں جہنمیوں کو بتاؤں گا کہ میں تو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

لاالہ اللہ، محمد رسول اللہ کہا کرتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الطَّاعَةَ تَسُرُّكَ

خدایا! بے شک اطاعت سے تو خوش ہوتا ہے۔

وَالْمَعْصِيَةَ لَا تَضُرُّكَ

لیکن نافرمانی سے، تجھ کو کوئی نقصان بھی تو نہیں پہنچتا!

فَهَبْ لِي مَا يَسُرُّكَ

پس جس چیز سے تو خوش ہوتا ہے اس کا انعام دے دے،

وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ

اور جس چیز سے تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچتا اسے نظر انداز کر دے!

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اور جب بھی فرصت اور ہمت ہو، قنوت میں امام محمد تقی علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الرَّجَاءَ لِسَعَةِ رَحْمَتِكَ اَنْطَقَنِیْ بِاسْتِقَالَتِكَ

خدایا! تیری بے انتہا رحمت کی امید نے میرے منہ میں زبان دے دی ہے کہ میں تجھ سے کچھ مانگوں۔

وَالْاَمَلَ لِاَنَاتِكَ وَرِفْقِكَ شَجَّعَنِیْ

اور تیری نرمی اور شفقت کی ڈھارس نے مجھے اتنی جرات عطا کی ہے۔

عَلٰى طَلَبِ اَمَانِكَ وَعَفْوِكَ

کہ میں تجھ سے امان اور معافی طلب کروں۔

وَلِیْ یَا رَبِّ ذُنُوْبٌ

پالنے والے! میرے کچھ گناہ ہیں۔

قَدْ وَاجَهَتْهَا اَوْجُهُ الْاِنْتِقَامِ

جو کئی لحاظ سے سزا کا باعث بن سکتے ہیں۔

وَخَطَایَا قَدْ لَاحَظَتْهَا اَعْیُنُ الْاِصْطِلَامِ

اور میری کچھ خطائیں ہیں جنہیں کڑی نظروں نے ملاحظہ کر لیا ہے۔

وَاسْتَوْجَبْتُ بِهَا عَلٰى عَدْلِكَ اَلِیْمَ الْعَذَابِ

جن کی وجہ سے تیرے عدل کا تقاضہ ہے کہ مجھ پر دردناک عذاب نازل ہو۔

وَاسْتَحْقَقْتُ بِاجْتِرَاحِهَا مُبِیْرَ الْعِقَابِ

اور جن میں آلودہ ہو جانے کے باعث میں بہت سخت سزا کا مستحق بن گیا ہوں۔

وَخِفْتُ تَعْوِیْقَهَا لِاِجَابَتِیْ

مجھے اندیشہ ہے کہ ان گناہوں اور خطاؤں کا معاملہ اگر آشکار ہے تو میری دعا مستجاب نہیں ہوگی۔

وَرَدَّهَا اِیَّایَ عَنْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ

ان کی وجہ سے میری حاجت پوری کرنے کی درخواست رد کر دی جائے گی۔

بِاِبْطَالِهَا لِطَلِبَتِیْ

میرا مطالبہ مسترد کر دیا جائے گا۔

وَقَطْعِهَا لِاَسْبَابِ رَغْبَتِیْ

اور تیری جانب میری رغبت کے اسباب (مثلاً تیری رحمت و مغفرت) کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا۔

مِنْ اَجْلِ مَا اَنْقَضَ ظَهْرِیْ مِنْ ثِقْلِهَا

ان گناہوں کا بوجھ اتنا ہے کہ میری کمر ٹوٹ گئی ہے۔

وَبَهَظَنِیْ مِنَ الْاِسْتِقْلَالِ بِحَمْلِهَا

میں جھک کر رہ گیا ہوں اور ان کو اٹھا کر سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا۔

ثُمَّ تَرَاجَعْتُ رَبِّ

پروردگارا میں نے لو لگائی ہے۔

اِلٰى حِلْمِكَ عَنِ الْخَاطِئِیْنَ

تیری حلم سے جو خطا کرنے والوں کے لئے ہوتا ہے۔

وَعَفْوِكَ عَنِ الْمُذْنِبِیْنَ

تیری معافی سے جو گنہگاروں کے لئے ہوتی ہے۔

وَرَحْمَتِكَ لِلْعَاصِیْنَ

اور تیری رحمت سے جو نافرمان لوگوں کے لئے ہوتی ہے۔

فَاَقْبَلْتُ بِثِقَتِیْ مُتَوَكِّلًا عَلَیْكَ

Presented by www.ziaraat.com

پس جس چیز پر مجھے بھروسہ ہے اس کی امید میں آگیا ہوں ۔ تجھ پر توکل کرتے ہوئے ۔

طَارِحًا نَفْسِی بَیْنَ یَدَیْکَ

خود کو تیرے حوالے کرتے ہوئے ۔

شَاکِیًا بَثِّیْ اِلَیْکَ

اور اپنی بدحالی کا تجھ سے شکوہ کرتے ہوئے ۔

سَائِلًا مَّا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْ تَفْرِیْجِ الْهَمِّ

ایسی چیز مانگ رہا ہوں جس کا میں حقدار نہیں ہوں، رنج سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہوں ۔

وَلَا اَسْتَحِقُّهُ مِنْ تَنْفِیْسِ الْغَمِّ

اور جس کا میں مستحق نہیں ہوں، غم کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہوں ۔

مُسْتَقِیْلًا اِیَّاکَ

اور تیرے سامنے لب کشائی کر رہا ہوں ۔

وَاثِقًا مَوْلَایَ بِکَ

میرے مولا، مجھے تجھ پر اعتماد ہے ۔

اَللّٰهُمَّ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِالْفَرَجِ

خدایا مجھ پر احسان کر، مصیبت سے نجات دے دے ۔

وَتَطَوَّلْ عَلَیَّ بِسُهُوْلَةِ الْمَخْرَجِ

مجھ پر کرم کر، نجات کا راستہ آسان بنا دے ۔

وَادْلُلْنِیْ بِرَاْفَتِکَ عَلٰی سَمْتِ الْمَنْهَجِ

مہربانی کرکے مجھے راستے کی سمت بتا دے ۔

وَاَزْلِقْنِیْ بِقُدْرَتِکَ عَنِ الطَّرِیْقِ الْاَعْوَجِ

اپنی قدرت دکھا دے اور مجھے ٹیڑھے راستے پر بھٹکنے سے بچا لے ۔

وَخَلِّصْنِیْ مِنْ سِجْنِ الْکَرْبِ بِاِقَالَتِکَ

درگذر سے کام لے اور مجھے کرب کے قید خانے سے رہائی دے دے ۔

وَاَطْلِقْ اَسْرِیْ بِرَحْمَتِکَ

رحم کر اور پریشانی سے میری گردن چھڑا لے!

وَطُلْ عَلَیَّ بِرِضْوَانِکَ

مجھ پر کرم کر اور مجھ سے راضی ہو جا!

وَجُدْ عَلَیَّ بِاِحْسَانِکَ

مجھ پر عنایت کر اور اپنے احسانات سے مجھ کو نواز دے!

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ

میری پریشان حالی پر ترس کھا ۔

وَفَرِّجْ کُرْبَتِیْ

میرے کرب کو دور کر دے ۔

وَارْحَمْ عَبْرَتِیْ

میرے آنسو بہانے کو دیکھ کر ہی رحم سے کام لے!

وَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِیْ

میری دعا پر پردہ نہ ڈال ۔

وَاشْدُدْ بِالْاِقَالَةِ اَزْرِیْ

میری معذرت قبول کرلے، میری کمر مضبوط ہو جائے گی ۔

وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِیْ

میری پشت کو تقویت ملے ۔

وَاَصْلِحْ بِهَا اَمْرِیْ

اور میرا معاملہ اس طرح ٹھیک ہو جائے گا ۔

وَاَطِلْ عُمْرِیْ

اور میری عمر طویل کر دے ۔

Presented by www.ziaraat.com

وَارْحَمْنِیْ یَوْمَ حَشْرِیْ وَ حِیْنَ نَشْرِیْ

اور حشر کے دن تو مجھ پر رحم کر، خصوصاً اس وقت جب تو مجھے قبر سے اٹھائے گا۔

اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ رَؤُفٌ الرَّحِیْمٌ

بے شک تو سخی ہے کریم ہے۔ مہربان ہے رحیم ہے۔

کتاب "الوسائل الی المسائل" میں یہ دعا ذکر ہوئی ہے اور لکھا ہے کہ مامون کی بیٹی کابین نے امام محمد تقی علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے آباء و اجداد سے اور انہوں نے رسول خدا سے نقل کی ہے کہ جبرئیل نے آنحضرت سے عرض کیا: یا محمد! خدا نے آپ کو سلام کہا ہے اور فرمایا ہے کہ "یہ دعا دنیا اور آخرت کے خزانوں کی چابی ہے۔ اپنی حاجتیں طلب کرنے کے لئے اس کو وسیلہ بناؤ اور اپنی مراد پاؤ"۔

دوسری اور آٹھویں رکعت سے فارغ ہونے کے بعد حضرت زہرا صلوات اللہ علیہا کی تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

ایک اور عظیم الشان دعا یہ ہے۔ حاجتیں پوری کرانے کے لئے یہ دعا مناسب ہے۔ نماز شب کی ہر دوسری رکعت کے بعد، یا کسی بھی نماز کے قنوت میں ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے۔ ملاحظہ کیجئے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اے خدا! میں تجھ سے مانگتا ہوں۔

وَلَمْ یُسْئَلْ مِثْلُکَ

اور کوئی تجھ جیسا نہیں ہے جس سے مانگا جا سکے۔

وَاَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَةِ السَّائِلِیْنَ

مانگنے والوں کا سوال تیرے ہی در پر آتا ہے۔

وَمُنْتَھٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ

اور تیری ہی بارگاہ کی طرف مائل ہونے والوں کا رجحان ہوتا ہے۔

اَدْعُوْکَ وَلَمْ یُدْعَ مِثْلُکَ

میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں۔ اور کوئی تجھ جیسا ہی نہیں کہ جس سے دعا مانگی جا سکے

وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ

میں تیری طرف مائل ہوں۔

وَلَمْ یُرْغَبْ اِلٰی مِثْلِکَ

اور کوئی تجھ جیسا نہیں جس کی طرف مائل ہوا جائے۔

وَاَنْتَ مُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

بے چارے بے قرار لوگوں کی صدا سننے والا تو ہی ہے۔

وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اور تو ہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ

جن چیزوں کا مانگنا سب سے اہم ہے میں وہی تجھ سے مانگ رہا ہوں۔

وَاَنْجَحِھَا وَاَعْظَمِھَا

ایسی ہی بڑی بڑی چیزیں جن پر نجات کا سب سے زیادہ دارومدار ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

اے اللہ! دنیا میں مومنوں کافروں سب پر رحم کرنے والے! مومنوں پر دنیا و آخرت میں ہر جگہ رحم کرنے والے!

وَبِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی

تیرے اچھے اچھے ناموں کا واسطہ۔

وَاَمْثَالِکَ الْعُلْیَا

ان عظیم ہستیوں کا واسطہ جن میں تیری صفات کی جھلکیاں ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

وَ نِعَمِكَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی

تیری نعمتوں کا واسطہ جو گنی نہیں جا سکتیں۔

وَ بِاَكْرَمِ اَسْمَائِكَ عَلَیْكَ

اور تیرے انہی ناموں کا واسطہ جو تیرے نزدیک بلند مرتبہ ہیں۔

وَ اَحَبِّهَا اِلَیْكَ

اور جو تجھے سب سے اچھے لگتے ہیں۔

وَ اَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِیْلَةً

اور وسیلہ بننے کے اعتبار سے جو سب سے زیادہ موثر ہیں۔

وَ اَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً

اور جن کی قدر و منزلت تیری بارگاہ میں سب سے زیادہ ہے۔

وَ اَجْزَلِهَا لَدَیْكَ ثَوَابًا

ثواب کے اعتبار سے جو بزرگ ترین ہیں۔

وَ اَسْرَعِهَا فِی الْاُمُوْرِ اِجَابَةً

اور جن کے واسطے سے دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں۔

وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کا واسطہ دے کر جو چھپا ہوا ہے۔
خزانے کی طرح محفوظ ہے۔

اَلْاَكْبَرِ الْاَعَزِّ

جو سب سے بڑا اور عظیم ترین ہے۔

اَلْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ الْاَكْرَمِ

جو بڑا عظیم، جلیل القدر اور اسم اعظم ہے۔

الَّذِیْ تُحِبُّهٗ وَ تَهْوَاهُ وَ تَرْضٰی بِهٖ

جس کو تو پسند کرتا ہے اور جو تیری خواہش اور مرضی کے مطابق ہے۔

عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ

اس نام کے طفیل جو بھی دعا مانگتا ہے۔

فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَائَهٗ

اس کی خاطر تو اس کی دعا قبول کر لیتا ہے۔

وَ حَقٌّ عَلَیْكَ

اور تیرا فرض ہے کہ

اَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَكَ وَ لَا تَرُدَّهٗ

تو اپنے سائل کو محروم نہ رکھے اور اسے خالی ہاتھ نہ لوٹائے۔

وَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ

اور ہر اس نام کا واسطہ جو تجھ سے مخصوص ہے۔

فِی التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِیْلِ

جو توریت اور انجیل میں لکھا ہے۔

وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ

جو زبور اور قرآن مجید میں لکھا ہے۔

وَ بِكُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتُكَ

اور تیرے ہر اس نام کا واسطہ جس کو وسیلہ بنا کر تیرا عرش اٹھانے والے
حضرات اور فرشتے دعا کرتے ہیں۔

وَ اَنْبِیَاؤُكَ وَ رُسُلُكَ

تیرے نبی اور رسول جس کا واسطہ دیتے ہیں۔

وَ اَهْلُ طَاعَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تیری مخلوق میں سے جو لوگ تیری اطاعت کرتے ہیں وہ بھی جس نام کو واسطہ
بناتے ہیں اسی نام کا واسطہ۔

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما۔

وَاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ وَلِيِّكَ

اپنے ولی (امام زمانہ عجہ) کے ظہور میں جلد آسانی فراہم کردے۔

وَاَنْ تُعَجِّلَ خِزْيَ اَعْدَائِهٖ

اور بہت جلد ان کے دشمنوں کی رسوائی کا سامان کردے۔

اس کے بعد اپنے لئے دعا مانگیں۔ نماز شب کی آٹھویں رکعت سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھیں۔ اس کے بعد دس مرتبہ یا اللہ کہیں۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي

محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما۔ اور مجھ پر بھی رحم کر۔

وَثَبِّتْنِي عَلٰى دِينِكَ وَدِينِ نَبِيِّكَ

مجھے اپنے نبی کے دین پر برقرار رکھ۔

وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِي

تو نے مجھے ہدایت دی ہے، اب اس کے بعد میرے دل کو لغزش سے بچالے۔

وَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

اور اپنی خاص رحمت سے مجھے نواز دے۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

خدایا! تو زندہ بھی ہے اور ہمیشہ برقرار رہنے والا بھی ہے۔

اَلْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

تو بزرگ بھی ہے اور عظمت والا بھی۔

اَلْخَالِقُ الرَّازِقُ

تو پیدا کرنے والا بھی ہے اور رزق دینے والا بھی۔

اَلْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ

خلق کرنے والا بھی ہے اور مخلوق کو دوبارہ زندہ کرنے والا بھی۔

اَلْمُحْيِي الْمُمِيتُ

حیات دینے والا بھی ہے اور موت دینے والا بھی۔

اَلْبَدِئُ الْبَدِيعُ

نئی نئی چیزیں عدم سے وجود میں لانے والا بھی ہے اور موجود چیزوں کے ذریعے نئی چیز ایجاد کرنے والا بھی۔

لَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْجُودُ

کرم ہے تو تیرا ہی۔ سخاوت ہے تو تیری ہی۔

وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْاَمْرُ

احسان ہے تو تیرا ہی۔ حکومت ہے تو تیری ہی۔

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

تو یکتا ذات ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ

اے پیدا کرنے والے، اے روزی دینے والے

يَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ

Presented by www.ziaraat.com

اے حیات بخشنے والے، اے موت دینے والے۔

یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ

اے وجود عطا کرنے والے، اے بلند مقام رکھنے والے۔

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

وَ اَنْ تَرْحَمَ ذُلِّیْ بَیْنَ یَدَیْکَ

میری اس عاجزی کو دیکھ جس سے میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں۔

وَ تَضَرُّعِیْ اِلَیْکَ

میرے گڑگڑانے کو دیکھ کر مجھ پر رحم فرما۔

وَ وَحْشَتِیْ مِنَ النَّاسِ

یہ دیکھ لے کہ میں لوگوں سے وحشت زدہ ہوں۔

وَ اُنْسِیْ بِکَ وَ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ

اور تجھ سے مانوس ہوں اور تیرا ہی انس چاہتا ہوں اے سخی!

اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ یہ وہ دعا ہے جو حضرت علی علیہ السلام آٹھویں رکعت کے بعد پڑھا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَةِ مَنْ عَاذَ بِکَ

اے خدا! میں تجھ سے مانگتا ہوں ان لوگوں کے طفیل جنہوں نے تیری پناہ طلب کی۔

وَ لَجَاَ اِلٰی عِزِّکَ

جنہوں نے تیری قدرت کا سہارا لیا۔

وَ اسْتَظَلَّ بِفَیْئِکَ

جنہوں نے تیری رحمت کا سایہ تلاش کیا۔

وَ اعْتَصَمَ بِحَبْلِکَ

جنہوں نے تیری رسی کو مضبوطی سے تھاما۔

وَ لَمْ یَثِقْ اِلَّا بِکَ

اور تیرے سوا کسی پر اعتماد نہیں کیا۔

یَا جَزِیْلَ الْعَطَایَا

اے بڑی بڑی نعمتیں عطا کرنے والے۔

یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی

اے قیدیوں کو رہائی دلانے والے۔

یَا مَنْ سَمّٰی نَفْسَهُ مِنْ جُوْدِهٖ وَهَّابًا

اے وہ ذات جس نے اپنی سخاوت دیکھ کر اپنا نام وہاب رکھا۔

اَدْعُوْکَ رَاغِبًا وَّ رَاهِبًا

میں تجھ سے دعا طلب کرتا ہوں تیری طرف رغبت رکھتے ہوئے اور تجھ سے خوف بھی رکھتے ہوئے۔

وَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا

تجھ سے سہمتے ہوئے بھی اور تیری طرف مائل ہوتے ہوئے بھی۔

لَکُنْتُ مُقَصِّرًا

پھر بھی اتنی عبادت کہ شوق کے باوجود تیرا حق ادا نہیں کر سکتا۔

فِیْ بُلُوْغِ اَدَاءِ شُکْرٍ خَفِیٍّ

معمولی سا شکر بھی ادا نہیں ہو پاتا۔

نِعْمَةً مِنْ نِعَمِکَ عَلَیَّ

مجھے تو نے جتنی نعمتیں دی ہیں ان میں سے ایک کا شکر بھی ادا نہیں ہو پاتا۔

Presented by www.ziaraat.com

وَلَوْ اَنِّیْ کَرَیْتُ مَعَادِنَ حَدِیْدِ الدُّنْیَا بِاَنْیَابِیْ

اگر میں اپنے دانتوں سے دنیا میں موجود لوہے کی کانوں کا تمام لوہا چبالوں ۔

وَحَدَثْتُ اَرْضَهَا بِاَشْفَارِ عَیْنِیْ

اگر اپنی پلکوں سے دنیا بھر کی زمین پر ہل چلادوں ۔

وَبَکَیْتُ مِنْ خَشْیَتِکَ

اگر تیرے خوف سے رونے لگوں ۔

مِثْلَ بُحُوْرِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِیْنَ

اتنا روؤں کہ تمام آسمانوں اور زمینوں کے سمندر جتنے میرے آنسو ہو جائیں ۔

دَمًا وَّ صَدِیْدًا

اور وہ آنسو بھی خون کے آنسو ہوں، اور میری آنکھیں زخمی ہو جائیں ۔

لَکَانَ ذٰلِکَ قَلِیْلًا

تب بھی یہ کم ہی ہو ۔

فِیْ کَثِیْرِ مَا یُجِبُ مِنْ حَقِّکَ عَلَیَّ

اس لئے کہ تیرا حق مجھ پر اس سے کہیں زیادہ ہے ۔

وَلَوْ اَنَّکَ اِلٰهِیْ عَذَّبْتَنِیْ بَعْدَ ذٰلِکَ

اتنا رونے کے باوجود میرے معبود اگر تو چاہے تو مجھ پر عذاب نازل کرے ۔

بِعَذَابِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ

تمام مخلوق کو جو سزا دینا ہے وہ اگر مجھے دے دے ۔

وَعَظَّمْتَ لِلنَّارِ خَلْقِیْ وَجِسْمِیْ

دوزخ کی مناسبت سے میرے جسم کو اگر بڑا بنا دے ۔

وَمَلَأْتَ طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ مِنِّیْ

دوزخ کے تمام طبقوں کو اگر میرے وجود سے بھر دے ۔

وَاِلْحَاحًا وَّ اِلْحَافًا

اصرار بھی ہے اور التماس بھی ۔

وَتَضَرُّعًا وَّ تَمَلُّقًا

گڑگڑانا بھی ہے اور تیری تعریف کرنا بھی

وَقَائِمًا وَّ قَاعِدًا

کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی

وَرَاکِعًا وَّ سَاجِدًا

رکوع کی حالت میں بھی اور سجدے میں بھی ۔

وَرَاکِبًا وَّ مَاشِیًا

سواری کرتے ہوئے بھی اور پیدل چلتے ہوئے بھی ۔

وَذَاهِبًا وَّ جَائِیًا

جاتے ہوئے بھی اور آتے ہوئے بھی ۔

وَفِیْ کُلِّ حَالَاتِیْ اَسْئَلُکَ

ہر حال میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں ۔

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد وال محمد پر رحمت نازل فرما

پھر اپنی حاجت طلب کیجئے ۔

پھر شکر کے دو سجدے طریقے کے مطابق کریں ۔ اور اگر ممکن ہو تو شکر کے ان دو سجدوں میں سے کسی ایک میں دعائے سید سجاد علیہ السلام پڑھ لیجئے ۔ اور وہ یہ ہے :۔

اِلٰهِیْ وَعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ وَعَظَمَتِکَ

Presented by www.ziaraat.com

میرے معبود! تیری عزت اور عظمت اور تیرے جاہ و جلال کی قسم۔

لَوْ اَنِّیْ مُنْذُ بَدَعْتَ فِطْرَتِیْ

جب سے تو نے میری فطرت بنائی ہے۔

مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ عَبَدْتُكَ

زمانے کی ابتداء سے اگر میں فطرت پر عمل کرتا تو تیری عبادت ہی کرتا۔

دَوَامَ خُلُوْدِ رُبُوْبِيَّتِكَ

جب تک تیری ربوبیت اور سرپرستی برقرار ہے۔

بِكُلِّ شَعْرَةٍ فِیْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ

میرا رواں رواں، بال بال، تیری عبادت کرتا ہر ہر لمحے میں۔

سَرْمَدَ الْاَبَدِ

ہمیشہ ہمیشہ دائمی طور پر۔

بِحَمْدِ الْخَلَائِقِ وَشُكْرِهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تمام مخلوق ہی تیری تعریف کرتی ہے اور تیرا شکر بجالاتی ہے۔

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ فِی النَّارِ مُعَذَّبٌ غَيْرِیْ

اگرچہ یوں ہو جائے کہ دوزخ میں میرے سوا عذاب پانے والا اور کوئی نہ ہو۔

وَلَا يَكُوْنَ لِجَهَنَّمَ حَطَبٌ سِوَایَ

جھنم کا ایندھن اگرچہ میرے سوا اور کوئی نہ ہو۔

لَكَانَ ذٰلِكَ بِعَدْلِكَ

پھر بھی یہ تیرے عدل کے مطابق ہیوگا۔

قَلِيْلًا فِیْ كَثِيْرِ مَا اسْتَوْجَبْتُهُ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

کم ہی ہوگا جبکہ تیری جانب سے میں بہت زیادہ سزا کا حق دار ہوں۔

البتہ شیخ بہائی نے ذکر کیا ہے کہ یہ دعا نماز شب کی پہلی دو رکعتوں سے

فارغ ہونے کے بعد مومن پڑھے بظاہر یہ آٹھویں رکعت کے بعد سجدہ شکر سے مخصوص نہیں ہے۔

آٹھ رکعتوں کے بعد مومن کھڑا ہو جائے اور دو رکعت نماز شفع بجالائے نماز شفع اور نماز وترکو صبح کاذب اور صبح صادق کے درمیان پڑھنا بہتر ہے۔ (نماز فجر کے وقت کو صبح صادق کہتے ہیں)۔

مشرق میں جہاں سے سورج نکلتا ہے وہاں سے کہکشاں جیسی روشنی کی ایک لکیر نمودار ہوتی ہے، اور یہی صبح صادق ہے۔ اس سے پہلے یہ ہوتا ہے کہ پورے آسمان میں یکساں طور پر تاریکی کم ہو جاتی ہے اور ایسے لگتا ہے کہ صبح ہو چکی ہے۔ یہ صبح کاذب کا وقت کہلاتا ہے۔

نماز شفع کی دونوں رکعتوں میں حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے دوسری رکعت میں قرات کے بعد رکوع سے پہلے قنوت پڑھے۔ نماز شفع میں قنوت پڑھنے کا قول ضعیف ہے۔ اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھ لے:

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ

میرے معبود آج رات تیری بارگاہ میں بہت سے لوگ اپنی حاجتیں بیان کرنے آئے ہیں۔

وَقَصَدَكَ فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ

بہت سے لوگوں نے تیری بارگاہ کا رخ کیا ہے۔

وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ

تیرے فیض و کرم کی آس بہت سے سوالی لگائے بیٹھے ہیں۔

وَلَكَ فِیْ هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ

آج رات تو بہت سی بخششیں اور کئی انعامات دینے والا ہے۔

وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ

بہت سی نعمتوں اور بے شمار تحفوں سے نوازنے والا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ

اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے تو نوازے گا۔

وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ

آج سے پہلے جس کو تو نے عنایت کا حق دار نہیں پایا ہے ممکن ہے آج بھی وہ محروم رہے۔

وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ

اور جہاں تک میرا تعلق ہے میں تیرا وہی بندہ ہوں جو تیرا محتاج ہے۔

اَلْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ

جو تیرے فضل و کرم کی آرزو لئے بیٹھا ہے۔

فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ

میرے مولا! اگر تو نے فضل و کرم کا ارادہ کیا ہے۔

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

آج کی رات

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

اپنے کسی بندے پر

وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ

اور دوبارہ اس پر اپنا کرم کرنا چاہتا ہے۔

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تو (سب سے پہلے) محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما۔

اَلطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

اَلْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ

اور جو بہترین اور بافضیلت ہستیاں ہیں۔

وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ

پھر اپنے فضل و کرم سے مجھ کو نواز دے۔

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے سارے جہانوں کے پروردگار!

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

اور اے خدا! اپنی رحمتیں نازل کر محمد پر جو تمام نبیوں کی زینت ہیں۔

وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور ان کی آل پاک پر رحمتیں نازل فرما۔

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

انہیں ایسی سلامتی دے کہ سلامتی دینے کا حق پورا ہو جائے۔

اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو بہت لائق تعریف اور ہنلت عظیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ

اے اللہ! میں تجھ سے دعا مانگ رہا ہوں جس طرح کہ تو نے حکم دیا ہے۔

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ

پس تو میری دعا قبول کرلے جس طرح کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے۔

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اس کے بعد کھڑا ہو جائے۔ ساتھ تکبیریں کہے اور پھر ایک رکعت نماز وتر بجا لائے۔ اگر سات تکبیریں نہ کہہ سکے تو نماز کی ایک تکبیرۃ الاحرام ہی پر اکتفا کرے۔ سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ ہر دفعہ جب یہ سورہ ختم ہو تو كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ کہے۔

البتہ سورہ حمد کے بعد نماز وتر میں ایک مرتبہ بھی سورہ توحید پڑھ سکتے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں - ایک مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھنے کی صورت میں اس کے بعد سورہ فلق اور سورہ ناس ایک ایک بار پڑھے ۔

اور مناسب ہے کہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کی آیت پڑھنے کے بعد کہے :-

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

اسی طرح جب قل اعوذ برب الناس والی آیت پڑھے تو یہ ٹکڑا دہرا دے :-

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

اس کے بعد قنوت پڑھنا شروع کرے. جہاں تک ہو سکے قنوت کو طول دے - واجب اور مستحب تمام نمازوں میں قنوت پڑھنا مستحب ہے - خاص طور پر نماز شب کے لئے قنوت کی خاصی تاکید ہے - اس نماز کا وقت معبود کے ساتھ راز و نیاز کرنے کا وقت ہوتا ہے - قاضی الحاجات (حاجتیں پوری کرنے والے) کے حضور حاجتیں پیش کرنے کا وقت ہوتا ہے - اور جو دعا چاہیں پڑھ سکتے ہیں - البتہ اس دعا کی خصوصیت یہ ہے کہ امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام اسے نماز وتر کے قنوت میں پڑھا کرتے تھے ۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو بہت بردبار اور سخی ہے ۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو نہایت بزرگ و برتر ہے ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ

ہر عیب سے پاک ہے اللہ جو ساتوں آسمانوں کا پروردگار ہے ۔

وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ

جو ساتوں زمینوں کا پروردگار ہے ۔

وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ

ان سب چیزوں کا پروردگار ہے جو ان زمینوں آسمانوں میں یا ان کے اطراف میں موجود ہیں ۔

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اور جو عرش عظیم کا پروردگار ہے ۔

اور یہ قنوت بھی پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

اے خدا! تو وہی خدا ہے جو آسمانوں اور زمین کا نور ہے ۔

وَاَنْتَ اللّٰہُ زَیْنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

تو وہی خدا ہے جو آسمانوں اور زمین کی زینت ہے ۔

وَاَنْتَ اللّٰہُ جَمَالُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

تو وہی خدا ہے جو آسمانوں اور زمین کا حسن و جمال ہے ۔

وَاَنْتَ اللّٰہُ عِمَادُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

تو وہی خدا ہے جو آسمانوں اور زمین کا ستون ہے ۔

وَاَنْتَ اللّٰہُ قِوَامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

تو وہی خدا ہے جو آسمانوں اور زمین کا ستون ہے ۔

وَاَنْتَ اللّٰہُ صَرِیْخُ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

تو وہی خدا ہے جو فریاد کرنے والوں کی فریاد سنتا ہے ۔

وَاَنْتَ اللّٰہُ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

تو وہی خدا ہے جو پناہ مانگنے والوں کو پناہ دیتا ہے ۔

وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ

تو وہی خدا ہے جو کرب میں مبتلا لوگوں کی مشکل آسان کرتا ہے ۔

وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ

تو وہی خدا ہے جو غم کے ماروں کو قلبی سکون عطا فرماتا ہے ۔

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَنْتَ اللّٰهُ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

تو وہی خدا ہے جو بے چارے بے قرار لوگوں کی دعا قبول کر لیتا ہے۔

وَ اَنْتَ اللّٰهُ اِلٰهُ الْعَالَمِيْنَ

تو وہی خدا ہے جو سارے جہانوں کا معبود ہے۔

وَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

(خلاصہ یہ کہ) تو اللہ ہے جو بہت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَ اَنْتَ اللّٰهُ كَاشِفُ السُّوْءِ

تو اللہ ہے جو بدی کو برطرف کر دیتا ہے۔

وَ اَنْتَ اللّٰهُ

(بس خلاصہ یہی ہے کہ) تو اللہ ہے۔

بِكَ تَنْزِلُ كُلُّ حَاجَةٍ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ تیری ہی بارگاہ میں ہر حاجت ذکر کی جاتی ہے۔

لَيْسَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ

تیرے غضب کی روک تھام تیرا حلم ہی کرتا ہے۔

وَ لَا يُنْجِيْ مِنْ عِقَابِكَ اِلَّا رَحْمَتُكَ

تیرے عذاب سے نجات تیری رحمت ہی دلاتی ہے۔

وَ لَا يُنْجِيْ مِنْكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ

تیری پکڑ سے نجات کا ذریعہ تیرے حضور گڑگڑانا ہی ہے۔

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ يَا اِلٰهِيْ رَحْمَةً مِنْكَ

اے میرے معبود! اپنی خاص رحمت سے مجھے نواز دے۔

تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

ایسی رحمت سے نواز دے کہ تیرے علاوہ کسی اور کے رحم و کرم کا سہارا لینا نہ پڑے۔

بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ بِهَا اُحْيِيَتْ جَمِيْعُ مَا فِي الْبِلَادِ

اپنی وہی قدرت دکھا دے جس کے باعث شہروں اور آبادیوں کے تمام لوگ زندہ ہیں۔

وَ بِهَا تَنْشُرُ مَيْتَ الْعِبَادِ

اور جس کے باعث تو مرجانے والے بندوں کو دوبارہ زندہ کر دے گا۔

وَ لَا تُهْلِكْنِيْ غَمًّا

مجھے غم کے مارے ھلاک نہ ہونے دے۔

حَتّٰى تَغْفِرَ لِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ

مجھ پر اتنا کرم کر دے کہ میری مغفرت ہو جائے اور میں تیری رحمت کے سائے میں آجاؤں۔

وَ تُعَرِّفَنِي الْاِسْتِجَابَةَ فِيْ دُعَائِيْ

میری دعا کو قبولیت سے آشنا کر دے۔

وَ ارْزُقْنِي الْعَافِيَةَ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ

مرتے دم تک مجھے عافیت سے رکھ۔

وَ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ

میری پریشان حالی میں کمی کر دے۔

وَ لَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّيْ

میرے دشمن کو میری ہنسی اڑانے کا موقع نہ دے۔

وَ لَا تُمَكِّنْهُ مِنْ رَقَبَتِيْ

ایسا نہ ہو کہ میری گردن اسے کے ہاتھ میں چلی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ رَفَعْتَنِيْ

خدایا! اگر تو مجھے بلند مقام دے گا۔

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَضَعُنِيْ

Presented by www.ziaraat.com

تو پھر کون ہے جو مجھے گرا سکے

وَاِنْ وَضَعْتَنِیْ

اور اگر تو مجھے پست کر کے رکھے گا۔

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْفَعُنِیْ

تو پھر کون ہے جو مجھے بلند مقام دے سکے۔

وَاِنْ اَهْلَکْتَنِیْ

اگر تو مجھے ہلاکت میں ڈال دے گا۔

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَحُوْلُ بَیْنَکَ وَبَیْنِیْ

تو پھر کون ہے جو میرے اور تیرے معاملے کے بیچ میں پڑے!

اَوْ یَتَعَرَّضُ لَکَ فِیْ شَیْءٍ مِنْ اَمْرِیْ

میرے کسی بھی معاملے میں کوئی تجھ سے ٹکر لینے کی ہمت کیسے کر سکتا ہے!

وَقَدْ عَلِمْتُ

میں جانتا ہوں۔

اَنْ لَیْسَ فِیْ حُکْمِکَ ظُلْمٌ

کہ تیرا کوئی حکم ظلم پر مبنی نہیں ہوتا

وَلَا فِیْ نَقِمَتِکَ عَجَلَةٌ

اور تو سزا دینے میں بھی جلدی نہیں کرتا۔

وَاِنَّمَا یَعْجَلُ مَنْ یَخَافُ الْفَوْتَ

جلدی تو وہ کرتا ہے جس کو اندیشہ ہو کہ کام اب نہ کیا تو بعد میں موقع نہیں ملے گا

وَاِنَّمَا یَحْتَاجُ اِلَی الظُّلْمِ الضَّعِیْفُ

ظلم کرنے کی ضرورت کمزور شخص ہی کو ہوتی ہے۔

وَقَدْ تَعَالَیْتَ عَنْ ذٰلِکَ

لیکن تو تو ایسا نہیں ہے۔

اِلٰهِیْ

اے میرے معبود!

فَلَا تَجْعَلْنِیْ لِلْبَلَاءِ غَرَضًا

مجھے مصیبت کا شکار بنا کر نہ رکھ دے۔

وَلَا لِنَقِمَتِکَ نَصَبًا

اور اپنی سزا کا حق دار بھی قرار نہ دے۔

وَمَهِّلْنِیْ وَنَفْسِیْ

مجھے کچھ مہلت دے تاکہ میں اپنی اصلاح کر سکوں۔

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ

میری بدحالی میں کمی کر دے۔

وَلَا تُتْبِعْنِیْ بِبَلَاءٍ عَلٰی اَثَرِ بَلَاءٍ

ایسا نہ ہو کہ میں مصیبت پر مصیبت جھیلتا رہوں۔

فَقَدْ تَرٰی ضَعْفِیْ

میری کمزوری سے تو واقف ہے۔

وَقِلَّةَ حِیْلَتِیْ

اور تو دیکھ رہا ہے کہ میرے وسائل بہت کم ہیں۔

اَسْتَعِیْذُ بِکَ اللَّیْلَةَ فَاَعِذْنِیْ

آج رات میں تیری پناہ مانگ رہا ہوں، پس مجھے پناہ دے دے۔

وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ مِنَ النَّارِ فَاَجِرْنِیْ

تیری جانب سے مجھے دوزخ سے نجات کا پروانہ چاہیے، پس وہ مجھے عطا کر دے۔

وَاَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ فَلَا تَحْرِمْنِیْ

اور میں تجھ سے جنت کا سوال کر رہا ہوں، پس مجھے محروم نہ رکھ۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد آپ جو چاہیں خدا سے طلب کریں ۔ قنوت مستحبات مؤکدہ میں سے ہے ۔ ایسا مستحب کام ہے جس کی تاکید ہے اور جس کو چھوڑ دینا مناسب نہیں ہے ۔ احتیاط یہی ہے کہ قنوت پڑھا جائے ۔ اس کا بہتر انداز یہ ہے کہ دونوں ہتھیلیاں چہرے کے سامنے آسمان کی طرف رخ کی ہوئی ہوں ۔ نماز میں دعا کسی بھی زبان میں مانگی جا سکتی ہے لیکن احتیاط یہ ہے اور بہتر یہ ہے کہ عربی میں ہو ۔

اگر حالت اور وقت اجازت دے تو نماز وتر کے قنوت میں آپ تین مرتبہ پڑھیئے ۔

أَسْتَجِيرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور دوزخ سے بچنا چاہتا ہوں ۔

اس کے بعد آپ مومنین و مومنات میں سے چالیس یا اس سے زیادہ افراد کے لئے دعا کیجئے ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّفُلَانٍ (اے خدا، فلاں فلاں کو معاف کر دے) فلاں فلاں کی جگہ آپ کسی مومن بھائی یا بہن کا نام لیتے جائیے، خواہ وہ زندہ ہو یا فوت ہو چکا ہو ۔ (مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ اسد علی ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ رقیہ بیگم)

اس کے بعد ستر یا سو مرتبہ کہیں ۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

یہ استغفار اگر انگلیوں پر گننا ہو تو بایاں ہاتھ اونچا کر کے استعمال کرنا بہتر ہے

اس کے بعد سات مرتبہ کہیں:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

میں اس خدا سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

جو زندہ اور پائندہ ہے ۔

لِجَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ

میں نے جو بھی ظلم اور جرم کیا ہے اس کے سلسلے میں مغفرت (طلب کرتا ہوں)

وَإِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ

میں نے خود پر بھی ظلم کیا ہے ۔

وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

اور میں خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں ۔

پھر یہ پڑھیں ۔

رَبِّ أَسَأْتُ

میرے پروردگار میں نے برے کام کیئے ہیں ۔

وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ

خود پر ظلم کیا ہے اور یہ میں نے بہت برا کیا ہے ۔

وَهٰذِهٖ يَدَايَ يَا رَبِّ جَزَاءً بِمَا كَسَبَتْ

اے میرے پروردگار! میرے ہاتھوں سے جو بھی ظلم و جرم سرزد ہوا ہے اس کی سزا کیلئے میرے یہ دونوں ہاتھ حاضر ہیں ۔

وَهٰذِهٖ رَقَبَتِيْ خَاضِعَةً لِمَا أَتَيْتُ

میں نے جو بھی برائی کی ہے اس کیلئے میری یہ گردن حاضر ہے ۔

وَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ

یہ دیکھ لے میں تیرے حضور حاضر ہوں ۔

فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِيَ الرِّضَا

اپنی جانب سے مجھے اپنی خوشنودی اور رضامندی عطا کر دے ۔

Presented by www.ziaraat.com

حَتّٰی تَرْضٰی لَکَ الْعُتْبٰی

البتہ جب تک تو راضی نہ ہو سزا دینے کا حق رکھتا ہے۔

مومن اس کے بعد تین مرتبہ کہے

لَا اَعُوْدُ

پھر بھی میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ میں دوبارہ کوئی براکام نہیں کروں گا۔

پھر کہے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ

میرے پروردگار مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کر۔

وَتُبْ عَلَیَّ

میری توبہ قبول کرلے۔

اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا ہے اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اور جب بھی ممکن ہو یہ دعا پڑھے۔

امام زین العابدین علیہ السلام اسے قنوت میں پڑھا کرتے تھے:۔

سیدی سیدی

میرے آقا، میرے مالک

هٰذِهٖ یَدَایَ قَدْ مَدَدْتُهُمَا اِلَیْكَ

یہ میرے دونوں ہاتھ ہیں جو میں نے تیری بارگاہ میں پھیلائے ہوئے ہیں۔

بِالذُّنُوْبِ مَمْلُوَّةٌ

اور جو گناہوں سے بھرے ہوئے ہیں۔

وَعَیْنَایَ بِالرَّجَاءِ مَمْدُوْدَةٌ

اور یہ میری دونوں آنکھیں ہیں جو امید سے بھری ہوئی ہے۔

وَحَقٌّ لِمَنْ دَعَاكَ بِالنَّدَمِ تَذَلُّلًا

ندامت اور انکساری کے ساتھ جو شخص تجھ سے دعا مانگے اس کا حق ہے کہ

اَنْ تُجِیْبَهٗ بِالْكَرَمِ تَفَضُّلًا

تو اس کا جواب اپنے فضل و کرم سے دے۔

سَیِّدِیْ

میرے آقا!

اَمِنْ اَهْلِ الشَّقَاءِ خَلَقْتَنِیْ

کیا تو نے مجھے بدبختوں میں شمار کرنے کے لئے خلق کیا ہے؟

فَاُطِیْلُ بُكَائِیْ

اگر ایسا ہے تو مجھے بہت دیر تک روتے رہنا چاہیئے۔

اَمْ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ خَلَقْتَنِیْ

یا پھر یہ ہے کہ تو نے مجھے سعادت مندوں میں شمار کرنے کے لئے خلق کیا ہے۔

فَاُبَشِّرُ رَجَائِیْ

اگر ایسا ہے تو میری ڈھارس بندھ جائے گی اور میں خوش ہو جاؤں گا۔

یَا سَیِّدِیْ

میرے مالک

اَلِضَرْبِ الْمَقَامِعِ خَلَقْتَ اَعْضَائِیْ

کیا تو نے میرے اعضاء کوڑوں کی سزا کھانے کیلئے بنائے ہیں؟

اَمْ لِشُرْبِ الْحَمِیْمِ خَلَقْتَ اَمْعَائِیْ

کیا تو نے میری آنتیں کھولتا ہوا پانی پینے کے لئے خلق کی ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

سَیِّدِیْ

اے میرے آقا!

لَوْ اَنَّ عَبْدًا اِسْتَطَاعَ الْهَرَبَ مِنْ مَوْلَاهُ

اگر کسی بندے کو اپنے آقا سے بھاگ کر جان چھڑانے کا موقع ملتا ہوتا۔

لَکُنْتُ اَوَّلَ الْهَارِبِیْنَ مِنْکَ

تو میں تجھ سے بھاگ کر جان چھڑانے والوں میں پہلے نمبر پر ہوتا۔

لٰکِنِّیْ اَعْلَمُ اَنِّیْ لَا اَفُوْتُکَ۔ سَیِّدِیْ

لیکن میں جانتا ہوں کہ میں جہاں بھی جاؤں گا تو میرے ساتھ ہوگا۔ میرے آقا

لَوْ اَنَّ عَذَابِیْ مِمَّا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِکَ

مجھ پر عذاب کرنے سے اگر تیرے ملک واقتدار میں کچھ اضافہ ہو جاتا۔

لَسَئَلْتُکَ الصَّبْرَ عَلَیْهِ

تو میں تجھ سے صبر کی توفیق مانگ لیتا اور عذاب جھیل لیتا۔

غَیْرَ اَنِّیْ اَعْلَمُ

مگر میں جانتا ہوں۔

اَنَّهُ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِکَ طَاعَةُ الْمُطِیْعِیْنَ

تیرے ملک واقتدار میں نہ تو اطاعت کرنے والوں کی اطاعت سے کچھ اضافہ ہوتا ہے۔

وَلَا یَنْقُصُ مِنْهُ مَعْصِیَةُ الْعَاصِیْنَ

اور نہ ہی نافرمانی کرنے والوں کی نافرمانی سے کچھ کمی واقع ہوتی ہے۔

سَیِّدِیْ

اے میرے مالک!

مَا اَنَا وَمَا خَطَرِیْ

میں کیا اور میری حیثیت کیا!

هَبْ لِیْ بِفَضْلِکَ

اپنے فضل وکرم سے مجھے نواز دے

وَجَلِّلْنِیْ بِسِتْرِکَ

اپنی جانب سے میرے گناہوں پر پردہ ڈال دے۔

وَاعْفُ عَنْ تَوْبِیْخِیْ بِکَرَمِ وَجْهِکَ

مجھ پر نظر کرم کرتے ہوئے مجھے ڈانٹنے کا ارادہ بھی ترک کر دے۔

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ

میرے معبود اور میرے آقا!

اِرْحَمْنِیْ مَصْرُوْعًا عَلَی الْفِرَاشِ

مجھ پر رحم کر، میں زمین پر پڑا ہوا ہوں۔

تُقَلِّبُنِیْ اَیْدِیْ اَحِبَّتِیْ

اپنے دوستوں کے ہاتھوں دربدر ہوگیا ہوں۔

وَارْحَمْنِیْ مَطْرُوْحًا عَلَی الْمُغْتَسَلِ

مجھ پر رحم کر مجھے لگ رہا ہے کہ میرے مردے کو غسل دینے کے لئے ڈال دیا گیا ہو۔

یُغَسِّلُنِیْ صَالِحُ جِیْرَتِیْ

اور میرے اچھے ساتھی مجھے غسل دے رہے ہوں۔

وَارْحَمْنِیْ مَحْمُوْلًا

مجھ پر رحم کر، میں خود کو اٹھائی گئی میت خیال کر رہا ہوں۔

قَدْ تَنَاوَلَ الْاَقْرِبَاءُ اَطْرَافَ جِنَازَتِیْ

اور میرے رشتہ دار میرے جنازے کے اطراف موجود ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

وَارْحَمْ فِیْ ذَالِکَ الْبَیْتِ الْمُظْلِمِ

مجھ پر رحم کر جب مجھے اس اندھیرے گھر (قبر) میں ڈال دیا جائے گا۔

وَحْشَتِیْ وَغُرْبَتِیْ وَوَحْدَتِیْ

اور وہاں میری وحشت، بے کسی اور تنہائی دیکھ کر مجھ پر رحم فرما۔

اگر اتنی لمبی دعا پڑھنے کیلئے وقت یا ہمت نہ ہو تو آپ یہ دعا پڑھ لیجئے۔ یہ ہر قنوت میں پڑھی جا سکتی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ کَثْرَۃَ الذُّنُوْبِ تُکِفُّ اَیْدِیْنَا

اے خدا! گناہ اتنے کثرت سے سرزد ہوئے ہیں کہ ہمارے ہاتھ کسی قابل نہیں رہے۔

عَنِ انْبِسَاطِھَا اِلَیْکَ بِالسُّوَالِ

اس قابل نہیں رہے کہ تیری بارگاہ میں پھیل سکیں۔

وَالْمُدَاوَمَۃُ عَلَی الْمَعَاصِیْ تَمْنَعُنَا

نافرمانی مسلسل ہوتی رہی ہے اور ہم کسی قابل نہیں رہے۔

عَنِ التَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِھَالِ

ہم اس قابل نہیں رہے کہ گڑگڑائیں اور انکساری سے دعا کریں۔

وَالرَّجَاءُ یَحُثُّنَا

عَلٰی سُؤَالِکَ یَاذَا الْجَلَالِ

کہ تجھ سے سوال کریں۔ اے جاہ و جلال والے!

فَاِنْ لَمْ یَعْطِفِ السَّیِّدُ عَلٰی عَبْدِہٖ

اگر آقا اپنے غلام پر مہربانی نہ کرے

فَمَنْ یَبْتَغِی النَّوَالَ

تو پھر کون نظر کرم ڈالنے والا رہ جائے گا!

فَلَا تَرُدَّ اَکُفَّنَا الْمُتَضَرِّعَۃَ اِلَیْکَ

ہمارے ہاتھ بڑی انکساری کے ساتھ تیرے حضور پھیلے ہوئے ہیں پس انہیں خالی خالی رد نہ کر۔

اِلَّا بِبُلُوْغِ الْاٰمَالِ وَصَلَّی اللّٰہُ

بلکہ ہماری امیدوں کے مطابق ان کو بھر دے اور اے خدا رحمت نازل فرما۔

عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ

تمام نبیوں اور رسولوں کے سردار محمد پر۔

وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ

اور ان کی آل پاک پر۔

اس کے بعد رکوع کریں اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کہیں:۔

ھٰذَا الْمَقَامُ مَنْ حَسَنَاتُہٗ نِعْمَۃٌ مِّنْکَ

یہ ایک ایسے بندے کی طرح کھڑا ہونا ہے جس کی نیکیاں اور خوبیاں بھی تیری جانب سے نعمت کے طور پر عطا ہوئی ہیں۔

وَسَیِّئَاتُہٗ بِعِلْمِہٖ وَذَنْبُہٗ عَظِیْمٌ

جس کے گناہ ایسے ہیں کہ وہ خود بھی ان سے باخبر ہے اور وہ گناہ بڑے بڑے ہیں

وَشُکْرُہٗ قَلِیْلٌ

جبکہ اس بندے کی جانب سے شکر کا عمل قلیل ہے۔

وَلَیْسَ لِذَالِکَ اِلَّا دَفْعُکَ وَرَحْمَتُکَ

Presented by www.ziaraat.com

یہ اس لئے ہے کہ تو بندوں کے گناہ نظر انداز کر سکتا ہے اور رحمت نازل کر سکتا ہے۔

اِلٰهِیْ

میرے معبود!

طُمُوْحُ الْآمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ

لمبی لمبی امیدیں تیری بارگاہ تک رسائی حاصل نہ کر سکیں اور بکھر گئیں۔

وَ مَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَقَطَّعَتْ اِلَّا عَلَيْكَ

ہمت کی رسیاں تیرے قرب کی چوٹی سر کرنے سے پہلے ٹوٹ گئیں۔

وَ مَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ

عقل کے راستے تیری سمت جانے سے ختم ہو گئے۔

فَاِلَيْكَ الرَّجَاءُ

بس ایک امید کا راستہ ہے جو تیری بارگاہ تک جاتا ہوا نظر آ رہا ہے۔

وَ اِلَيْكَ الْمُلْتَجٰى

تیری ہی بارگاہ میں ہماری التجا ہے۔

يَا اَكْرَمَ مَقْصُوْدٍ

اے بہترین منزل مقصود!

وَ يَا اَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ

اے سخی ترین ہستی جس سے مانگا جاتا ہو۔

هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِىْ

میں بھاگ کر تیری جانب آیا ہوں۔

يَا مُلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ

اے فرار ہو کر آنے والوں کی پناہ گاہ!

بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ

بڑے بڑے گناہ چھوڑ دینے والوں کی پناہ گاہ!

اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِىْ

البتہ ابھی میری پیٹھ پر وہ گناہ لدے ہوئے ہیں۔

وَ مَا اَجِدُ لِىْ اِلَيْكَ شَافِعًا

تیری بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے مجھے کوئی سفارش بھی نہیں ملی ہے۔

سِوٰى مَعْرِفَتِىْ

بس میری معرفت اور میرا اعتقاد ہی سفارش ہے۔

بِاَنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ رَجَاهُ الطَّالِبُوْنَ

میں جانتا ہوں کہ طلب کرنے والوں کی طلب سے تو قریب ہوتا ہے۔

وَ اَمَّلَ مَا لَدَيْهِ الرَّاغِبُوْنَ

رغبت کرنے کی امیدوں سے تو دور نہیں ہوتا۔

يَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ بِمَعْرِفَتِهٖ

اے وہ ہستی جس کی معرفت حاصل کرنے سے عقلیں قاصر ہوں۔

وَ اَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ

جس کی حمد کرتے ہوئے زبانیں لڑکھڑا جاتی ہوں۔

وَ جَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ

پھر بھی جس نے اپنے بندوں پر احسان کیا ہے۔

كِفَاءً لِتَاْدِيَةِ حَقِّهٖ

تھوڑا بہت جو بھی اس سے بن پڑتا ہے اسی کو حق کی ادائیگی قرار دے رہا ہے۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

(اے خدا) محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

فَلَا تَجْعَلْ لِلْهُمُوْمِ عَلٰى عَقْلِىْ سَبِيْلًا

پریشانیوں کو میری عقل پر سوار نہ ہونے دے۔

Presented by www.ziaraat.com

وَ لَا لِلْبَاطِلِ عَلٰى عَمَلِىْ دَلِيْلًا

باطل کو میرے عمل سے آکر ملنے کا راستہ نہ دکھا۔

وَ افْتَحْ لِىْ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

بلکہ دنیا و آخرت کے خیر کا دروازہ میرے لئے کھول دے۔

يَا وَلِىَّ الْخَيْرِ

اے وہ ہستی جس کے ہاتھ میں خیر ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد سجدے میں جائیں دونوں سجدے کرنے کے
بعد تشہد و سلام پڑھ کر نماز وتر تمام کریں

پھر تسبیح پڑھیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ کہیں:۔

سُبْحَانَ رَبِّىَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

ہر عیب سے پاک ہے میرا پروردگار جو حاکم بھی ہے اور بہت مقدس بھی۔

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

جو طاقت والا بھی ہے اور حکمت والا بھی۔

يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ

اے زندہ اے برقرار رہنے والے۔

يَا بَرُّ يَا رَحِيْمُ

اے بہت اچھے اے نہایت رحم کرنے والے۔

يَا غَنِىُّ يَا كَرِيْمُ

اے بے نیاز، اے بہت سخاوت کرنے والے۔

اُرْزُقْنِىْ مِنَ التِّجَارَةِ اَعْظَمَهَا فَضْلًا

تجارت کے ذریعے مجھے ایسا رزق عطا فرما جو سب سے عمدہ ہو۔

وَ اَوْسَعَهَا رِزْقًا

ایسا رزق جو نہایت کشادگی کے ساتھ ہو

وَ خَيْرَهَا لِىْ عَاقِبَةً

اور ایسا رزق جو عاقبت کے لحاظ سے بھی بہترین ہو۔

فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيْمَا لَا عَاقِبَةَ لَهُ

چونکہ جس رزق کے سلسلے میں عاقبت کا کوئی لحاظ نہ کیا جائے اس میں کوئی خیر
نہیں ہوتی (کوئی برکت نہیں ہوتی) اس کے بعد یہ دعا پڑھیں
جو دعائے حزین کے نام سے معروف ہے:۔

اُنَاجِيْكَ

میں تجھ سے مناجات (سرگوشی کے انداز میں بات) کرتا ہوں۔

يَا مَوْجُوْدًا فِىْ كُلِّ مَكَانٍ

اے وہ ہستی جو ہر جگہ موجود ہے!

لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِىْ

اے کاش کہ تو میری فریاد سن لے!

فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِىْ وَ قَلَّ حَيَائِىْ

مجھے اعتراف ہے کہ میرا جرم بڑا ہے اور شرم و حیا مجھ میں کم ہے۔

مَوْلَاىَ يَا مَوْلَاىَ

میرے مولا، اے میرے مولا!

اَىَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ وَ اَيَّهَا اَنْسٰى

میں اپنا کون سا اندیشہ بیان کروں اور کون سا نظر انداز کردوں؟!

Presented by www.ziaraat.com

وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰى

اگر اندیشوں میں موت کے سوا کوئی اندیشہ نہ ہوتا تو وہ ایک اکیلا ہی کافی تھا۔

كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَاَدْهٰى

کیسے نہ ہو موت کے بعد کے اندیشے جو موت سے بھی بڑھ کر ہیں اور دہشت ناک ہیں۔

مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ

میرے مولا، اے میرے مولا

حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ

کب تک، آخر کب تک میں فریاد کروں؟

لَكَ الْعُتْبٰى

البتہ تجھے عتاب کا حق حاصل ہے۔

مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى

ایک بار نہیں بار بار میں یہی کہہ رہا ہوں۔

ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِىْ صِدْقًا وَلَا وَفَاءً

پھر بھی تو میرے دل کی سچائی اور میری وفاداری کا قائل نہیں ہو رہا ہے!

فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ

اے فریاد سننے والے اے فریاد رسی کرنے والے

بِكَ يَا اَللهُ

تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اے خدا!

مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِىْ

دل کی ایسی خواہش سے پناہ دے جو مجھے بے قابو کر دے

وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَىَّ

ایسی دنیا سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے بے حد اچھی لگے۔

وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ

اور برائی کا حکم دینے والے نفس (نفس امارہ) سے پناہ چاہتا ہوں۔

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىْ

یہ پناہ اسی وقت مل سکتی ہے جب میرا پروردگار مجھ پر رحم کرے۔

مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ

مولا، اے میرے مولا

اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِىْ

جب تو نے مجھ جیسوں پر رحم کیا ہے۔

فَارْحَمْنِىْ

تو مجھ پر بھی رحم کر

وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِىْ فَاقْبَلْنِىْ

جب تو مجھ جیسوں سے راضی ہو چکا ہے تو مجھ سے بھی راضی ہو جا

يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِىْ

اے جادوگروں سے راضی ہو جانے والے مجھ سے راضی ہو جا

يَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى

اے وہ ہستی جس کی خوبیوں کا اعتراف میں کرتا رہا ہوں۔

يَا مَنْ يُغَذِّيْنِىْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَمَسَاءً

اے وہ ہستی جس سے مجھے صبح و شام کئی نعمتوں پر مشتمل غذا ملتی ہے۔

اِرْحَمْنِىْ يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْدًا

مجھ پر اس دن رحم فرما جب میں تن تنہا تیرے پاس آوں گا۔

شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِىْ

میری نگاہیں تیری (رحمت کی) طرف مرکوز ہوں گی۔

مُقَلَّدًا عَمَلِىْ

Presented by www.ziaraat.com

میرے برے کاموں کا بوجھ طوق کی طرح میری گردن پر رکھا ہوگا۔

قَدْ تَبَرَّءَ جَمِيعُ الْخَلْقِ مِنِّيْ

تمام لوگ مجھ سے بیزاری محسوس کرتے ہوئے دور دور رہیں گے۔

نَعَمْ وَاَبِيْ وَاُمِّيْ

ہاں، (یہ حال ہوگا) میرے ماں باپ تجھ پر قربان

وَمَنْ كَانَ لَهُ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ

اور میرے عزیزوں میں سے ہر وہ ذات تجھ پر قربان جس کے لئے میں روزی کمانے اور دیگر امور سنبھالنے کی فکر کرتا تھا۔

فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَّرْحَمُنِيْ

اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے گا تو پھر کون مجھ پر رحم کرے گا؟

وَمَنْ يُّؤْنِسُ فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ

قبر میں میری وحشت کون دور کرے گا؟

وَمَنْ يُّنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ

جب میرا عمل ہی میرا ساتھی ہوگا تو پھر میری زبان میں کون مجھ سے بات کرے گا؟

وَسَائَلْتَنِيْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ

کون مجھ سے سوالات کرے گا؟ البتہ تو مجھ سے زیادہ باخبر ہے۔

فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ

اگر میں کہوں گا کہ ہاں (یہ عمل بد اور برا کام میں نے کیا ہے)

اَلْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ

تو تیرے عدل وانصاف سے فرار کا راستہ کہاں ہوگا

وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ

اور اگر میں کہوں گا کہ یہ برا کام میں نے نہیں کیا ہے۔

قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ؟

تو تو کہہ دے گا کہ کیا میں تجھے دیکھ نہیں رہا تھا؟

فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ

بس مجھے تیری جانب سے معافی چاہیئے معافی۔

يَا مَوْلَايَ

اے میرے مولا

قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ

اس سے پہلے کہ آگ کا لباس مجھے پہنایا جائے، مجھے معاف کردے

عَفْوَكَ عَفْوَكَ

بس مجھے تیری جانب سے معافی چاہیئے معافی

يَا مَوْلَايَ

اے میرے مولا

قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ

اس سے پہلے کہ ہاتھوں کا طوق گردنوں میں پڑ جائے مجھے معاف کردے۔

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور بہترین معاف کردینے والے

پھر سجدے میں جائیں اور سجدے میں یہ کہیں:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ محمد وآل محمد پر رحمتیں نازل فرما۔

وَارْحَمْ ذُلِّيْ بَيْنَ يَدَيْكَ

تیرے سامنے میں بے بس ہوں یہی دیکھ کر مجھ پر رحم کرلے۔

Presented by www.ziaraat.com

وَ تَضَرُّعِی اِلَیْکَ

یہ بھی دیکھ لے کہ میں تیرے حضور گڑگڑا رہا ہوں

وَ وَحْشَتِی مِنَ النَّاسِ

یہ بھی دیکھ لے کہ مجھے لوگوں سے وحشت ہونے لگی ہے

وَ اُنْسِی بِکَ

اور میں بس تجھ سے مانوس ہو جانا چاہتا ہوں

یَا کَرِیْمُ

اے سخی

یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا!

یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ

اے وہ جو ہر چیز کو وجود عطا کرنے والا ہے!

یَا کَائِنًا بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

اے وہ جو ہر چیز کے بعد بھی باقی رہے گا!

لَا تَفْضَحْنِی فَاِنَّکَ بِی عَالِمٌ

مجھے رسوا نہ کر۔ تو مجھے اچھی طرح جانتا ہے۔ (اور جان پہچان کے لوگوں کو رسوا نہیں کیا جاتا)

وَ لَا تُعَذِّبْنِی فَاِنَّکَ عَلَیَّ قَادِرٌ

اور مجھ پر عذاب نازل نہ کر۔ بے شک تو مجھے سزا دینے پر قادر ہے۔ (جو ہر وقت قابو میں رہے اسے سزا نہیں دی جاتی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ

اے خدا! میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

مِنْ کَرْبِ الْمَوْتِ

موت کے کرب سے

وَ مِنْ سُوْءِ الْمَرْجِعِ فِی الْقُبُوْرِ

قبروں میں جس برے انداز سے مردوں کو ڈال دیا جاتا ہے، اس سے پناہ!

وَ مِنَ النَّدَامَةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

اور قیامت کے دن ہونے والی ندامت سے پناہ

اَسْئَلُکَ عِیْشَةً هَنِیْئَةً

میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں کہ میری زندگی خوش و خرم انداز میں اچھی گزرے۔

وَ مِیْتَةً سَوِیَّةً

میری موت بھی جب ہو تو اچھی ہو۔

وَ مُنْقَلَبًا کَرِیْمًا

موت کے بعد مجھے جہاں رکھا جائے وہ جگہ بھی اچھی ہو

غَیْرَ مُخْزٍ وَ لَا فَاضِحٍ

وہاں مجھے رسوائی اور شرمندگی نہ ہو۔

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِی

اے اللہ میرے گناہوں کی نسبت تیری مغفرت زیادہ وسیع ہے۔

وَ رَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِی مِنْ عَمَلِی

اور مجھے اپنے عمل سے اتنی ڈھارس نہیں ہے جتنی امید مجھے تیری رحمت سے ہے

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد و آل محمد پر تو اپنی رحمتیں نازل فرما۔

وَ اغْفِرْلِی یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ

اور مجھے معاف کر دے، اے وہ زندہ ہستی جسے کبھی موت نہیں آئے گی!

Presented by www.ziaraat.com

امام صاحب الزماں ؑ کی زیارت

یہ وہ زیارت ہے کہ جو ہر روز صبح کی نماز کے بعد امام صاحب العصر والزمان کی یاد میں پڑھنی چاہئیے۔ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَیِّهِمْ وَمَیِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ الصَّلَوٰاتِ وَالتَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهٖ وَمُنْتَهٰی رِضَاهُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاهُ کِتَابُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَیْعَةً فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰهُمَّ کَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِهٰذَا التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ بِهٰذِهِ الْفَضِیْلَةِ وَخَصَصْتَنِیْ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ

دعائے عہد جو ہر روز پڑھے

صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَالذَّآبِّیْنَ عَنْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْهِ طَآئِعًا غَیْرَ مُکْرَهٍ فِی الصَّفِّ الَّذِیْ نَعَتَّ اَهْلَهٗ فِیْ کِتَابِکَ فَقُلْتَ صَفًّا کَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوْصٌ عَلٰی طَاعَتِکَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِکَ وَاٰلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَیْعَةٌ لَهٗ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مولف کہتا ہے

اَحْکَامِ کِتَابِکَ وَمُشَیِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِیْنِکَ وَسُنَنِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَاْسِ الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِیَّکَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِرُؤْیَتِهٖ وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰی دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِکَانَتَنَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اکْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا وَنَرٰىهُ قَرِیْبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد تین دفعہ اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر دفعہ ہاتھ مارتے وقت یہ پڑھے اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ چوتھی چیز سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب تم اس حرم مبارک سے پلٹنا چاہو تو دوبارہ پھر سرداب میں جاکر جتنی چاہو نمازیں پڑھو اور اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ پڑھو اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّکَ اس دعا کو آخر تک نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ جو خداوند عالم سے چاہو دعا مانگو اور پھر واپس لوٹ آؤ مؤلف کہتا ہے کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں اس دعا کو جمعہ کے دن کے اعمال میں امام رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے ہم بھی اس دعا کو جیسے شیخ نے نقل کیا ہے یہاں نقل کرتے ہیں۔ یونس بن عبدالرحمن نے روایت کی ہے، کہ امام رضا علیہ السلام نے جناب امام صاحب العصر والزمان کیلئے یوں دعا کرنے کا حکم دیا اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّکَ وَخَلِیْفَتِکَ وَحُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَلِسَانِکَ الْمُعَبِّرِ عَنْکَ النَّاطِقِ بِحِکْمَتِکَ وَعَیْنِکَ النَّاظِرَةِ بِاِذْنِکَ وَشَاهِدِکَ عَلٰی عِبَادِکَ الْجَحْجَاحِ الْمُجَاهِدِ الْعَائِذِ بِکَ الْعَابِدِ عِنْدَکَ وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَاْتَ وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَیْنِ

Presented by www.ziaraat.com

يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ وَ مِنْ فَوْقِهِ
وَ مِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِيْ لَا يُضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ
وَ احْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَ آبَائَهُ اَئِمَّتَكَ وَ دَعَائِمَ دِيْنِكَ
وَ اجْعَلْهُ فِيْ وَدِيْعَتِكَ الَّتِيْ لَا تَضِيْعُ وَ فِيْ جِوَارِكَ
الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ وَ فِيْ مَنْعِكَ وَ عِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُقْهَرُ
وَ اٰمِنْهُ بِاَمَانِكَ الْوَثِيْقِ الَّذِيْ لَا يَخْذُلُ مَنْ اٰمَنْتَهُ بِهِ
وَ اجْعَلْهُ فِيْ كَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ مَنْ كَانَ فِيْهِ
وَ انْصُرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ وَ اَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَ
قَوِّهِ بِقُوَّتِكَ وَ اَرْزِقْهُ بِمَلٰٓئِكَتِكَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ
وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ اَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ وَ حُفَّهُ
بِالْمَلٰٓئِكَةِ حَفًّا اَللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَ ارْتُقْ بِهِ
الْفَتْقَ وَ اَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ اَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ زَيِّنْ بِطُوْلِ
بَقَائِهِ الْاَرْضَ وَ اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ انْصُرْهُ بِالرُّعْبِ
وَ قَوِّ نَاصِرِيْهِ وَ اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ دَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهُ
وَ دَمِّرْ مَنْ غَشَّهُ وَ اقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ عُمُدَهُ
وَ دَعَائِمَهُ وَ اقْصِمْ بِهِ رُؤُسَ الضَّلَالَةِ وَ شَارِعَةَ الْبِدَعِ
وَ مُمِيْتَةَ السُّنَّةِ وَ مُقَوِّيَةَ الْبَاطِلِ وَ ذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِيْنَ
وَ اَبِرْ بِهِ الْكَافِرِيْنَ وَ جَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ فِيْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا وَ بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَ سَهْلِهَا وَ
جَبَلِهَا حَتّٰى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّارًا وَ لَا تُبْقِيَ لَهُمْ اٰثَارًا
اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَ اشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ
وَ اَعِزَّ بِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ دَارِسَ

کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بحارالانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے بعض پہلی کتابوں میں دیکھا ہے کہ اس زیارت کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر اس طرح سے مارے جیسا کہ کسی کی بیعت کے وقت مارا جاتا ہے ۔ ہم نے آنحضرت کی زیارت ایام ہفتہ کے بیان میں جمعہ کے دن نقل کی ہے لہذا جمعہ کے دن وہ زیارت بھی پڑھی جا سکتی ہے ، تیسری چیز وہ دعائے عہد ہے ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چالیس صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ صاحب العصر والزمان کے مددگاروں سے ہوگا اور اگر وہ شخص آپ کے ظہور سے قبل مرجائے تو اسے قبر سے خداوند عالم اٹھائے گا تاکہ وہ امام علیہ السلام کا ہم رکاب ہو اور خداوند عالم اس کے ہر کلمہ کے عوض ہزار حسنہ دے گا اور ہزار گناہ اس کے مٹا دے گا اور دعائے عہد یہ ہے ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَ رَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ وَ رَبَّ
الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ
وَ رَبَّ الظِّلِّ وَ الْحَرُوْرِ وَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ رَبَّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَ
مُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرَضُوْنَ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِيْ يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ
حَيٍّ وَ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا
مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَ مُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ الْقَائِمَ
بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰبَائِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَنْ
جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الطّالبين رضاك بمناصحته حتّى تحشرنا يوم
القيٰمة فى انصاره واعوانه و مقوّية سلطانه اللّهمّ
واجعل ذالك لنا خالصًا من كلّ شكٍّ و شبهةٍ و رياءٍ
و سمعةٍ حتّى لا نعتمد به غيرك و لا نطلب به الّا
وجهك و حتّى تحلّنا محلّه و تجعلنا فى الجنّة معه
و اعذنا من السّامة و الكسل و الفترة و اجعلنا ممّن
تنتصر به لدينك و تعزّ به نصر وليّك و لا تستبدل
بنا غيرنا و انّ استبدالك بنا غيرنا عليك يسيرٌ
و هو علينا كثيرٌ اللّهمّ صلّ على ولاة عهده
و الائمّة من بعده و بلّغهم اٰمالهم و زد فى اٰجالهم
و اعزّ نصرهم و تمّم لهم ما اسندت اليهم من امرك
لهم و ثبّت دعائمهم و اجعلنا لهم اعوانًا و على
دينك انصارًا فانّهم معادن كلماتك و خزّان
علمك و اركان توحيدك و دعائم دينك و ولاة
امرك و خالصتك من عبادك و صفوتك من
خلقك و اوليائك و سلائل اوليائك و صفوة اولاد
نبيّك و السّلام عليه و عليهم و رحمة اللّٰه و بركاته

ختم شد

Presented by www.ziaraat.com